فعل ماضی

مرتب : مظفر علی خان

مادہ اور وزن

مادہ

وہ بنیادی حروف جن کو ملا کر الفاظ بنائے جائیں

عربی زبان میں ۹۵ فی صد الفاظ تین حرفی مادے پر مشتمل ہوتے ہیں

ک ← "فا" کلمہ
ت ← "عین" کلمہ ← كَتَبَ ← فَعَلَ ← وزن
ب ← "لام" کلمہ
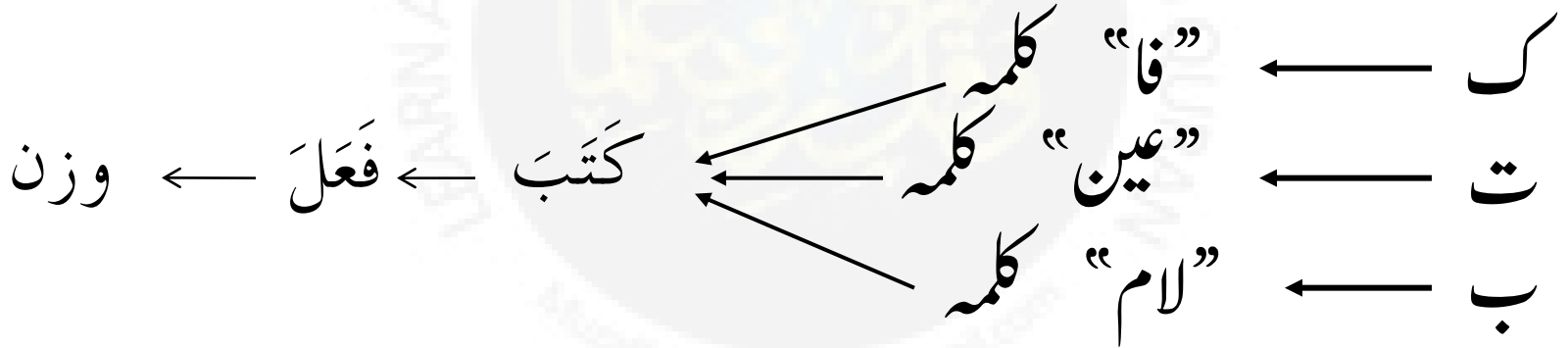
وزن

"ف ع ل" کا سانچہ جس میں الفاظ ڈھال دیئے جائیں

وزن ←	فَعِلَ	فَعِلَا	اِفْعَالٌ	تَفْعِيْلٌ
مادہ ع ل م ←	عَلِمَ	عَلِمَا	اِعْلَامٌ	تَعْلِيْمٌ

مرتب : مظفر علی خان

ماده

عِلْمٌ ـ مَعْلُوْمٌ ـ عَالِمٌ ـ تَعْلِيْمٌ ـ عَلَّامَةٌ ـ مُعَلِّمٌ ـ اِعْلَامٌ ـ عُلُوْمٌ

- ع ل م ـ م ع ل وم ـ ع ال م ـ ت ع ل ی م ـ ع ل ام ة ـ م ع ل م ـ ا ع ل ام ـ ع ل وم

قِبْلَةٌ ـ قَبُوْلٌ ـ قَابِلٌ ـ مَقْبُوْلٌ ـ اِسْتِقْبَالٌ ـ مُقَابَلَةٌ

- ق ب ل ة ـ ق ب و ل ـ ق ا ب ل ـ م ق ب و ل ـ ا س ت ق ب ا ل ـ م ق ا ب ل ة

كِتَابٌ ـ كَاتِبٌ ـ مَكْتُوْبٌ ـ كِتَابَةٌ ـ مَكْتَبٌ ـ مَكْتَبَةٌ ـ كَتَبَةٌ

- ك ت ا ب ـ ك ا ت ب ـ م ك ت و ب ـ ك ت ا ب ة ـ م ك ت ب ـ م ك ت ب ة ـ ك ت ب ة

قَادِرٌ ـ تَقْدِيْرٌ ـ مَقْدُوْرٌ ـ قُدْرَةٌ ـ قَدِيْرٌ ـ مِقْدَارٌ ـ مُقْتَدِرٌ

- ق ا د ر ـ ت ق د ی ر ـ م ق د و ر ـ ق د ر ة ـ ق د ی ر ـ م ق د ا ر ـ م ق ت د ر

مشترک حروف کو ان الفاظ کا (مادہ) کہتے ہیں

وزن
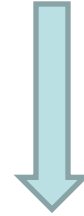
وزن	فعل	فَاعِلٌ	مَفْعُوْلٌ
مادہ	ع ل م	عَالِمٌ	مَعْلُوْمٌ
	ق ب ل	قَابِلٌ	مَقْبُوْلٌ
	ض ر ب	ضَارِبٌ	مَضْرُوْبٌ
	ك ت ب	كَاتِبٌ	مَكْتُوْبٌ
	ق د ر	قَادِرٌ	مَقْدُوْرٌ

تمارین

مادے سے وزن کے مطابق الفاظ بنائیں:

مادہ			
	فَعِلُوْا	فَعِلْتُمْ	فَعِلْتُنَّ
ش ر ب	.....	.....	.....
	فَعَلَتَا	فَعَلْتُمَا	فَعَلَتْ
ف ت ح	.....	.....	.....
	فَعَلْنَا	فَعَلْتُنَّ	فَعَلُوْا
ظ ل م	.....	.....	.....
	فَعَلَتْ	فَعَلْتُ	فَعَلْتُمْ
ك ف ر	.....	.....	.....
	فَعَلُوْا	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
ف س ق	.....	.....	.....

جملہ اسمیہ کے اجزا
متعلق خبر
خبر
مبتدا
زَیْدٌ
جَالِسٌ
اَلْوَلَدَانِ
قَائِمَانِ
اَلْمُعَلِّمُونَ
کَتَبُوا
عَلَى الْاَوْرَاقِ

جملہ فعلیہ کے اجزا

فعل	فاعل	مفعول	متعلق فعل
	اسم ، مرفوع	اسم ، منصوب	جار و مجرور
جَلَسَ	حَامِدٌ		عَلَى الْكُرْسِيِّ
دَخَلَ	الْمُدَرِّسُونَ		فِي الْمَدْرَسَةِ
اَكَلَ	الْوَلَدَانِ	دَجَاجًا	فِي الْمَطْعَمِ
قَرَاَ	الطُّلَّابُ	الْقُرْاٰنَ	فِي الْمَدْرَسَةِ

ماضی معروف کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا
مؤنث غائب	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
مذکر حاضر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
مذکر ، موئنث متکلم	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	

صیغہ واحد مذکر غائب اور واحد موئنث غائب میں فاعل چھپا ہوا ہوتا ہے یا اسم ظاہر کی صورت میں آسکتا ہے ۔ باقی تمام صیغوں میں ضمیر کی صورت میں ہوتا ہے

مرتب : مظفر علی خان

ماضی معروف کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	فَعَلَ "اس ایک مذکر نے کیا"	فَعَلَا	فَعَلُوْا
مؤنث غائب	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
مذکر حاضر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
مذکر • مؤنث متکلم	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	

صیغہ واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب میں فاعل چھپا ہوا ہوتا ہے یا اسم ظاہر کی صورت میں آسکتا ہے • باقی تمام صیغوں میں ضمیر کی صورت میں ہوتا ہے

ماضی معروف کی گردان

ذ ھ بَ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	ذَهَبَ "وہ ایک مذکر گیا"	ذَهَبَا	ذَهَبُوْا
مؤنث غائب	ذَهَبَتْ	ذَهَبَتَا	ذَهَبْنَ
مذکر حاضر	ذَهَبْتَ	ذَهَبْتُمَا	ذَهَبْتُمْ
مؤنث حاضر	ذَهَبْتِ	ذَهَبْتُمَا	ذَهَبْتُنَّ
مذکر ، مؤنث متکلم	ذَهَبْتُ	ذَهَبْنَا	

ماضی معروف کی گردان

عَ لِ مَ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	عَلِمَ "اس ایک مذکر نے جانا"	عَلِمَا	عَلِمُوْا
مؤنث غائب	عَلِمَتْ	عَلِمَتَا	عَلِمْنَ
مذکر حاضر	عَلِمْتَ	عَلِمْتُمَا	عَلِمْتُمْ
مؤنث حاضر	عَلِمْتِ	عَلِمْتُمَا	عَلِمْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	عَلِمْتُ	عَلِمْنَا	

مرتب : مظفر علی خان

ماضی معروف کی گردان

قَ رُ بَ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	قَرُبَ "وہ ایک مذکر قریب ہوا"	قَرُبَا	قَرُبُوْا
مؤنث غائب	قَرُبَتْ	قَرُبَتَا	قَرُبْنَ
مذکر حاضر	قَرُبْتَ	قَرُبْتُمَا	قَرُبْتُمْ
مؤنث حاضر	قَرُبْتِ	قَرُبْتُمَا	قَرُبْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	قَرُبْتُ	قَرُبْنَا	

ساکن ضمائر

	فعل	فاعل
هُوَ	ذَهَبَ	مستتر
هُمَا	ذَهَبَا	ا
هُمْ	ذَهَبُوْا	و
هِيَ	ذَهَبَتْ	مستتر
هُمَا	ذَهَبَتَا	ا

متحرک ضمائر

	فعل	فاعل
هُنَّ	ذَهَبْنَ	نَ
أَنْتَ	ذَهَبْتَ	تَ
أَنْتُمَا	ذَهَبْتُمَا	تُما
أَنْتُمْ	ذَهَبْتُمْ	تُم
أَنْتِ	ذَهَبْتِ	تِ
أَنْتُمَا	ذَهَبْتُمَا	تُما
أَنْتُنَّ	ذَهَبْتُنَّ	تُنّ
أَنَا	ذَهَبْتُ	تُ
نَحْنُ	ذَهَبْنا	نَا

تمارین

قوسین مین دیئے گئے افعال کے مطابق خالی جگہیں پُر کریں:

(قَرَأَ) هُمْ.......... هُنَّ.......... أَنْتُمْ..........

(ضَحِكَ) هِيَ.......... أَنْتِ.......... نَحْنُ..........

(بَعُدَ) هُمَا.......... أَنْتُنَّ.......... أَنَا..........

(جَعَلَ) أَنْتُمَا.......... هُنَّ.......... هُمَا(مؤنث)..........

(أَخَذَ) هُوَ.......... هُمْ.......... أَنْتَ..........

(عَلِمَ) هُنَّ.......... أَنَا.......... أَنْتُنَّ..........

(بَعَثَ) هُمْ.......... هِيَ.......... أَنَا..........

(رَزَقَ) نَحْنُ.......... هُنَّ.......... هُمَا(مؤنث)..........

(جَلَسَ) هِيَ.......... أَنْتِ.......... أَنْتُمْ..........

(خَرَجَ) نَحْنُ.......... هُمْ.......... أَنْتُنَّ..........

ضمائر متصلہ منصوبہ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	هٗ	هُمَا	هُمْ
مؤنث غائب	هَا	هُمَا	هُنَّ
مذکر حاضر	كَ	كُمَا	كُمْ
مؤنث حاضر	كِ	كُمَا	كُنَّ
مذکر•مؤنث متکلم	ی		نَا

جملے میں مفعول کی جگہ ضَمیر کا استعمال

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	ضَرَبَهٗ "اس نے مارا اس کو"	ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَهُمْ
مؤنث غائب	ضَرَبَهَا	ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَهُنَّ
مذکر حاضر	ضَرَبَكَ	ضَرَبَكُمَا	ضَرَبَكُمْ
مؤنث حاضر	ضَرَبَكِ	ضَرَبَكُمَا	ضَرَبَكُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	ضَرَبَنِی	ضَرَبَنَا	

نون وقایہ

تم سب نے زید کی مدد کی — نَصَرْتُمْ زَيْدًا

تم سب نے اس کی مدد کی — نَصَرْتُمُوْهُ

ضمائر
متصل
منفصل
منصوبہ
ہ، كَ، نَا
مفعول
اَخْرَجَہٗ، ضَرَبَنَا
مرفوعہ
نَ، تُمَا، نَا
فاعل
شَرِبْتُمَا، ضَرَبْنَا
منصوبہ
ایاہ، ایاك، ایانا
مفعول
اِیَّاكَ نَعْبُدُ
نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِیَّاكُمْ
مرفوعہ
ھو، انت، نحن
مبتدا
ھُوَ رَجُلٌ
نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ
مجرورہ
مضاف الیہ
ہ، كَ، نَا
كِتَابُہٗ، قَلَمُنَا
اسم مجرور
ہ، كَ، نَا
مِنْہُ، اِلَیْنَا
منفصل ← فاصلے سے لکھے جانے والے
متصل ← ملا کرلکھے جانے والے
مرتب : مظفر علی خان

جملہ فعلیہ میں نفی کا مفہوم لانے کے لئے

فعل ماضی سے پہلے " مَا " لگا دیتے ہیں

مَا + فعل ماضی ← جملہ فعلیہ نافیہ ← مَا کَتَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ

وَ مَا ظَلَمُوْنَا	اور نہیں کیا انہوں نے ظلم ہم پر
وَ مَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ	اور نہیں تھا وہ مشرکین میں سے
وَ مَا کَفَرَ سُلَیْمَانُ	اور نہیں کیا کفر سلیمان نے
مَا اَکَلَ الطَّعَامَ	نہیں کھایا اس نے کھانا
وَ مَا جَاءَ الْمُدَرِّسُ فِی الْفَصْلِ	اور نہیں آیا مدرس کلاس میں
وَ مَا شَرِبْتَ الْمَاءَ الْبَارِدَ	اور نہیں پیا تو نے ٹھنڈا پانی

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ میں نفی کا مفہوم پیدا کرنے کی مزید مثالیں ...

عربی	اردو
مَا قَرَءَ الْاَوْلَادُ دَرْسَهُمْ	لڑکوں نےاپنا سبق نہیں پڑھا
مَا سَرَقَ زَيْدٌ كِتَابَكَ	زید نے تیری کتاب چوری نہیں کی
مَا نَفَعَهٗ مَالُهٗ	اس کے مال نےاس کو نفع نہیں د یا
مَا رَجَعَ زَيْدٌ مِنَ الْمَسْجِدِ	زید مسجد سے لوٹ کر نہیں آ یا
مَا قَرَءْتُمُ الْقُرْآنَ الْيَوْمَ	تم سب نے آج قرآن نہیں پڑھا
مَا نَصَرَتْ زَيْنَبُ فَاطِمَةَ	زینب نے فاطمہ کی مدد نہیں کی
مَا شَرِبَ وَلَدُ الْمَاءَ	لڑکے نے پانی نہیں پیا
مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ	انہوں نے اسے قتل نہیں کیا نہ ہی انہوں نے اسے سولی چڑھایا

جملہ فعلیہ کو سوالیہ بنانا •••

جملیہ فعلیہ کو سوالیہ بنانے کے لئے اس کے شروع میں حرف استفہام یا اسمائے استفہام کا استعمال کیا جاتا ہے

فَتَحْتَ الْبَابَ ••• یہ سادہ جملہ ہے   تو نے دروازہ کھولا

اَ فَتَحْتَ الْبَابَ ••• یہ سوالیہ جملہ ہے   کیا تو نے دروازہ کھولا ؟

اَقَرَءْتُنَّ الْقُرْآنَ الْيَوْمَ ؟ ••• کیا تم" سب مؤنث" نے آج قرآن پڑھا

لِمَ ضَرَبْتَهُ؟ ••• تو نے اسے کیوں مارا

مَتیٰ رَجَعَ اَبُوْکَ مِنَ السُّوْقِ ؟ ••• تمہارے ابو بازار سے کب لوٹے

مَنْ خَلَقَ يَا زَيْنَبُ ؟ ••• اے زینب تجھے کس نے پیدا کیا

جملہ فعلیہ کے متعلق چند اہم باتیں

جملہ فعلیہ کی ابتدا ہمیشہ "صیغہ واحد" سے ہوتی ہے اگر فاعل "اسم ظاہر" ہو

دَخَلَ الْمُعَلِّمُ دَخَلَ الْمُعَلِّمَانِ دَخَلَ الْمُعَلِّمُوْنَ

صیغہ واحد جنس کے مطابق ہوگا

كَتَبَتْ مُعَلِّمَةٌ كَتَبَتْ مُعَلِّمَتَانِ كَتَبَتْ مُعَلِّمَاتٌ

اسم ظاہر غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو فعل عموماً واحد مؤنث ہوتا ہے

ذَهَبَتِ الْجِمَالُ ذَهَبَتِ النُّوْقُ

فعل اور فاعل" اسم ظاہر "کی مثالیں ...

زید گیا ... ذَھَبَ زَیْدٌ

حامد نے مدد کی ... نَصَرَ حَامِدٌ

کسی گواہی دینے والے نے گواہی دی ... شَھِدَ شَاھِدٌ

مسلمانوں نے سجدہ کیا ... سَجَدَ الْمُسْلِمُوْنَ

عورتیں کامیاب ہوئیں ... نَجَحَتِ النِّسَاءُ

معلمات بیٹھیں ... جَلَسَتِ الْمُعَلِّمَاتُ

اللّٰہ نے سنا ... سَمِعَ اللّٰہُ

مندرجہ بالا تمام مثالوں میں فاعل" اسم ظاہر"ہے اور مرفوع ہے

فعل اور فاعل" ضمیر "کی مثالیں ...

اس نے مارا ... ضَرَبَ

ان سب" مذکروں "نے مدد کی ... نَصَرُوْا

اس ایک مؤنث نے پڑھا ... قَرَءَتْ

تم دو" مذکروں"نے پیا ... شَرِبْتُمَا

تم سب"مذکروں"نے ظلم کیا ... ظَلَمْتُمْ

تو ایک مؤنث بیٹھی ... جَلَسْتِ

ہم داخل ہوئے ... دَخَلْنَا

مندرجہ بالا تمام مثالوں میں فاعل یا تو چھپا ہوا ہے یا ضمیر کی صورت میں ہے

جملہ فعلیہ میں "مفعول" کی مثالیں ...

اللہ نے زمین کو پیدا کیا ... خَلَقَ اللّٰہُ الْاَرْضَ

اللہ نے مومنوں سے وعدہ کیا ... وَعَدَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ

حامد نے محمود کی مدد کی ... نَصَرَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا

زید نے دو لڑکوں کو مارا ... ضَرَبَ زَیْدٌ وَلَدَیْنِ

میں نے قرآن پڑھا ... قَرَاْتُ الْقُرْآنَ

ہم نے قرآن سنا ... سَمِعْنَا الْقُرْآنَ

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا... خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

نوٹ کریں مندرجہ بالا تمام مثالوں میں مفعول منصوب ہے

فعل ، فاعل اور مفعول بہ کے استعمال کے بارے میں چند اہم باتیں

1: اگر فاعل ظاہر ہے تو پہلا یا چوتھا صیغہ استعمال ہو گا — جَاءَحَامِدٌ خَرَجَتْ فَاطِمَةُ

2: اگر فاعل ظاہر اور مفعول بہ بھی ظاہر ہے تو مفعول عام طور پر فاعل کے بعد آئے گا — نَصَرَحَامِدٌزَيْدًا

3: اگر فاعل ضمیر کی صورت میں ہے تو فعل سے متصل ہو کر صیغے کی صورت میں آئے گا — نَصَرُوْا نَصَرَتْ نَصَرْنَا

4: اگر فاعل ظاہر اور مفعول بہ ضمیر کی صورت میں ہو تو مفعول فعل کے ساتھ متصل ہو گا یعنی فاعل سے پہلے آئے گا — ضَرَبَكَ زَيْدٌ نَصَرَنِي حَامِدٌ

5: اگر فاعل ضمیر اور مفعول بہ بھی ضمیر ہو تو فاعل صیغے کی صورت میں متصل ہو گا اور ضمیر مفعولی بھی متصل ہو گا — رَأَيْتُهُ نَصَرْتُمَاهُنَّ

اسم ظاھر اور اسم ضمیر

اس نے مدد کی	فاعل مستتر تقديره هو	نصر
اس نے اس کی مدد کی	فاعل مستتر تقديره هو مفعول ضمير	نصره
اس نے حامد کی مدد کی	فاعل مستتر تقديره هو مفعول اسم ظاهر	نصرحامدًا
حامد نے اس کی مدد کی	فاعل اسم ظاهر مفعول اسم ضمير	نصرهٗ حامدٌ
لڑکے نے لڑکے کی مدد کی		نصرولدٌ ولدَ
اس کے لڑکے نے اس کے لڑکے کی مدد کی		نصرولدُه ولدَه
اس نے تم سب مؤنث کی مدد کی		نصركُنَّ
ان سب مؤنث نے ان سب مؤنث کی مدد کی		نصرنَ هُنَّ

اسم ظاهر اور اسم ضمیر

حامد نے میری مدد کی — نَصَرَنِی حامدٌ

میں نے حامد کی مدد کی — نَصَرْتُ حامدًا

حامد کے بڑے لڑکے نے زید کے چھوٹے لڑکے کی مدد کی

نصر ولدُ حامدٍ الکبیرُ ولدَ زیدٍ الصغیرَ

زید کے ماموں کے بیٹے نے حامد کے چچا کی بیٹی کی مدد کی

نصر ابنُ خالِ زیدٍ بنتَ عمِّ حامدٍ

ھم نے زید کے ماموں کے بیٹے کی مدد کی — نصرنا ابنَ خالِ زیدٍ

ذہین طالب علم نے محنتی طالب علم کی مدد کی — نصر الطالبُ الذکیُّ الطالبَ المجتهدَ

فعل

عربی میں ترجمہ کریں

مسلمانوں نے گائے کو ذبح کیا اور اس کا گوشت کھایا ...

ترجمے میں آسانی کے لئے جملے کی ترتیب کو عربی اسلوب کے مطابق بدل دیں یعنی فعل، فاعل اور مفعول

ذبح کیا مسلمانوں نے گائے کو اور کھایا "انہوں نے" اس کا گوشت ...

فعل فاعل مفعول فعل فاعل ضمیر مفعول

ذَبِحَ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَقَرَةَ وَ اَكَلُوْا لَحْمَهَا

دو چور گھر میں داخل ہوئے اور انہوں نے مال چرایا ...

دَخَلَ سَارِقَانِ فِى الْبَيْتِ وَ سَرَقَا الْمَالَ

مرتب : مظفر علی خان

فعل

عربی میں ترجمہ کریں

اللہ نے موسٰی کو فرعون کی طرف بھیجا …

بَعَثَ اللّٰہُ مُوْسٰی اِلٰی فِرعَوْنَ . . . فاعل ، مفعول دونوں اسم ظاہر ہیں

اگر فاعل ، مفعول دونوں اسم ضمیر ہوں ترجمہ ہوگا …

بَعَثَہُ اِلٰی فِرعَوْنَ . . . اس نے اس کو فرعون کی طرف بھیجا

اگر فاعل اسم ظاہر ، مفعول اسم ضمیر ہو تو ترجمہ ہوگا …

بَعَثَہُ اللّٰہُ اِلٰی فِرعَوْنَ . . . اللہ نے اس کو فرعون کی طرف بھیجا

اگر فاعل اسم ضمیر ، مفعول اسم ظاہر ہو تو ترجمہ ہوگا …

بَعَثَ مُوْسٰی اِلٰی فِرعَوْنَ . . . اس نے موسٰی کو فرعون کی طرف بھیجا

سیاق و سباق سے ہٹ کر ایک اور ترجمہ بھی ممکن ہے … موسٰی نے فرعون کی طرف بھیجا

جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ کا فرق

۱: جملہ فعلیہ ← فتح زیدٌ البابینِ زید نے دونوں دروازے کھولے

۲: جملہ اسمیہ ← زیدٌ فتح البابینِ زید نے دونوں دروازے کھولے

اردو میں جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ دونوں کا ترجمہ ایک ھی ہے .
مگر عربی زبان کے اعتبار سے اس میں ایک خفیف سا فرق ہے

ما فعل زیدٌ؟ ← زید نے کیا کیا ؟ جواب ہے فتح زیدٌ البابینِ

من فتح البابینِ؟ ← کس نے دونوں دروازے کھولے؟ جواب ہے زیدٌ فتح البابینِ

پہلا جواب اس سوال کے جواب میں ہے کہ زید نے کیا کیا ؟

دوسرا جواب اس سوال کے جواب میں ہے کہ کس نے دونوں دروازے کھولے؟

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنا ...

جملہ فعلیہ میں فاعل ہمیشہ فعل کے بعد آتا ہے اگر فاعل فعل سے پہلے آجائے
تو وہ جملہ اسمیہ بن جاتا ہے

خَلَقَ اللهُ الْاَرْضَ . . . فاعل کو فعل سے پہلے لے آئیں ... اَللهُ خَلَقَ الْاَرْضَ (جملہ اسمیہ)

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنے سے فاعل پر زور دینا اور اسے نمایاں کرنا ہوتا ہے

مثال کے طور پر ...

۱ جملہ فعلیہ ، خَلَقَ اللهُ السَّمَاءَ کو جملہ اسمیہ ، اَللهُ خَلَقَ السَّمَاءَ میں تبدیل کرنے سے
لفظ اَللهُ پر زور دینا مقصود ہے

۲ جملہ فعلیہ سے بنائے گئے جملہ اسمیہ ، أَأَنتَ فَعَلْتَ هَذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ
میں لفظ اَنْتَ پر زور دینا مقصود ہے

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کریں …

	جملہ فعلیہ	جملہ اسمیہ
١	جَلَسَ الْوَلَدَانِ اَمَامَ الْمُعَلِّمِ	اَلْوَلَدَانِ جَلَسَا اَمَامَ الْمُعَلِّمِ
٢	نَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ اِخْوَانَهُمْ	اَلْمُسْلِمُوْنَ نَصَرُوْا اِخْوَانَهُمْ
٣	شَرِبَ الْاَوْلَادُ اللَّبَنَ	اَلْاَوْلَادُ شَرِبُوْا اللَّبَنَ
۴	اَكَلَ الْمُسَافِرُوْنَ الطَّعَامَ	اَلْمُسَافِرُوْنَ اَكَلُوْا الطَّعَامَ
۵	رَجَعَتِ الْبِنْتَانِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ	اَلْبِنْتَانِ رَجَعَتَا مِنَ الْمَدْرَسَةِ
۶	كَتَبْتُ رِسَالَةً اِلٰى اَخِيْ	اَنَا كَتَبْتُ رِسَالَةً اِلٰى اَخِيْ
٧	هَلْ ضَرَبْتَ حَامِدًا	هَلْ اَنْتَ ضَرَبْتَ حَامِدًا
٨	سَمِعَ النَّاسُ كَلَامَ الْخَطِيْبِ	اَلنَّاسُ سَمِعُوْا كَلَامَ الْخَطِيْبِ

تمارین

اردو میں ترجمہ کریں اور جملہ اسمیہ میں تبدیل کریں:

1: نَصَرَنِی حَامِدٌ	مدد کی حامد نے میری
2: ضَرَبَتْنِی فَاطِمَةُ	مارا مجھے فاطمہ نے
3: اَسَاَلْتُمُوْهُنَّ عَنْ زَیْنَبَ	کیا پوچھا تم سب نے اُن سب سے زینب کے بارے میں
4: مَا قَرَاْتُمُوْهُ	نہیں پڑھا تم سب نے اُس کو
5: هَلْ فَتَحْتَ الْبَابَ وَ دَخَلْتَ فِيْهِ	کیا تم نے کھولا دروازہ اور تم داخل ہوئے اُس میں

1: حَامِدٌ نَصَرَنِی

2: فَاطِمَةُ ضَرَبَتْنِی

3: اَ اَنْتُمْ سَاَلْتُمُوْهُنَّ عَنْ زَیْنَبَ

4: مَا اَنْتُمْ قَرَاْتُمُوْهُ

5: هَلْ اَنْتَ فَتَحْتَ الْبَابَ وَ دَخَلْتَ فِيْهِ

تین صورتیں جن میں فعل واحد مذکر یا مؤنث آ سکتا ہے

فاعل اسم ظاہر اور عاقل کی جمع مکسر ہو	طَلَبَ الرِّجَالُ	طَلَبَتِ الرِّجَالُ
فاعل اسم ظاہر اور اسم جمع ہو	غَلَبَ الْقَوْمُ	غَلَبَتِ الْقَوْمُ
فاعل اسم ظاہر اور مونث غیر حقیقی ہو	طَلَعَ الشَّمْسُ	طَلَعَتِ الشَّمْسُ

پہلے کام کے لئے فعل صیغہ واحد اور دوسرے کام کے لئے فاعل کی مناسبت سے آتا ہے

جَلَسَ الرَّجُلُ وَاَكَلَ جَلَسَ الرَّجُلَانِ وَاَكَلَا جَلَسَ الرِجالُ وَاَكَلُوْا

فعل لازم اور متعدی

فعل لازم

ایسا فعل جسے بات مکمل کرنے کے لئے مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی
یعنی جس فعل میں کام کا اثر خود فاعل پر ہو رہا ہو

فعل متعدی

ایسا فعل جسے بات مکمل کرنے کے لئے مفعول بھی چاہیے
یعنی جس فعل میں کام کا اثر فاعل کے بجائے کسی دوسرے پر ہو رہا ہو

فعل لازم | **فعل متعدی**

وہ بیٹھا ... جَلَسَ
اس نے مارا ... ضَرَبَ

یہ معلوم کرنے کیلئے کہ فعل لازم ہے یا متعدی
فعل پر "کس کو" کا سوال کریں

اگر جواب ممکن نہیں تو (فعل لازم)
اگر جواب ممکن ہے تو (فعل متعدی)

مرتب : مظفر علی خان

جملہ فعلیہ میں مرکبات کا استعمال

طَالِبًا	اَلْمعَلِّمُ	طَلَبَ
مفعول	فاعل	فعل

مُجْتَہِدًا	طَالِبًا	الصَّالِحُ	اَلْمعَلِّمُ	طَلَبَ
صفت	مفعول+ موصوف	صفت	فاعل+ موصوف	فعل

اَلْوَلَدَ	الطَّالِبُ	ضَرَبَ
مفعول	فاعل	فعل

الْحَارَةِ	وَلَدَ	الْمَدْرَسَةِ	طَالِبُ	ضَرَبَ
مضاف الیہ	مفعول+ مضاف	مضاف الیہ	فاعل+ مضاف	فعل

نوٹ: فاعل اور مفعول مفرد اسم ہیں جو مضاف اور موصوف کی صورت میں بھی ہوسکتے ہیں

مرتب : مظفر علی خان

فعل

جملہ فعلیہ میں مرکبات کے استعمال کی مزید مثالیں ...

عظیم اللہ نے سچ کہا ... صَدَقَ اللهُ الْعَظِيْمُ

تیرے رب نے مدد کی ... نَصَرَ رَبُّكَ

تم دونوں نے حامد کا قلم چرایا ... سَرَقْتُمَا قَلَمَ حَامِدٍ

زید کے بھائی نے تم دونوں کو طلب کیا ... طَلَبْكُمَا اَخُوْ زَيْدٍ

کچھ مرد آئے وہ بیٹھے پھر چلے گئے ... جَاءَ رِجَالٌ وَ جَلَسُوا ثُمَّ ذَهَبُوْا

ابراہیم کے چھوٹے لڑکے نے زید کے بڑے لڑکے کو مارا ... ضَرَبَ وَلَدُ اِبْرَاہِیْمَ الصَّغِيْرُ وَلَدَ زَيْدٍ الْكَبِيْرَ

حامد اور محمود مدرسے میں آئے اور اپنا سبق پڑھا ... جَاءَ حَامِدٌ وَ مَحْمُوْدٌ فِي الْمَدْرَسَةِ وَ قَرَءَا دَرْسَهُمَا

جملہ فعلیہ میں فاعل ، مفعول اور جار مجرور کے استعمال کی مثالیں

سَیَقْرَءُ الطَّالِبُ الْجَدِیْدُ دَرسًا سَھْلًا بِاِذْنِ الْاُسْتَاذِ غَدًا

عنقریب پڑھیں گے نئے طالب علم آسان سبق استاد کی اجازت سے کل

ضَرَبَ وَلَدُ حَامِدٍ طِفْلَ زَیْنَبَ فِی غُرْفَةِ عَائِشَةَ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ الْمَغْرِبِ

مارا حامد کے لڑکے نے زینب کے بچے کو عائشہ کے کمرے میں نماز مغرب کے بعد

یَجْعَلُونَ أَصَابِعَھُمْ فِی آذَانِھِم — وہ کانوں میں اپنی انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں

فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُھُمْ — مگر یہ سودا ان کے لیے نفع بخش نہیں ہے

یَخْطَفُ اَبْصَارَھُمْ — وہ اِن کی بصارت اُچک لے جائے گی

وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا — اور ہم نے بادلوں سے لگاتار بارش برسائی

وَأَسْقَیْنَاکُم مَّاءً فُرَاتًا — اور تمہیں ہم نے میٹھا پانی پلایا

جملہ فعلیہ میں فاعل ، مفعول اور جار مجرور کے استعمال کی مثالیں

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ — ہم نے اُسے ایک محفوظ جگہ ٹھیرائے رکھا ایک مقررہ مدت تک

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ — یہ لوگ کس چیز کے بارے میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں؟ بڑی خبر کے بارے میں

وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ — اور جب علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے ملتے ہیں

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ — اور اللہ چاہتا تو ان کی سماعت بالکل ہی سَلب کر لیتا

ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ — اللہ نے اِن کا نور بصارت سلب کر لیا

فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ — تو لے آؤ ایک سورت اس کے جیسی

ماضی مجہول

ماضی معروف

فاعل جانا پہچانا ہوتا ہے

قَرَءَ الْقُرْاٰنَ — پڑھا اس نے قرآن کو — فاعل "ھُوَ" پوشیدہ ہے

قَرَءَ الْوَلَدُ الْقُرْاٰنَ — پڑھا لڑکے نے قرآن کو — فاعل جانا پہچانا ہے

ماضی مجہول

فاعل نا معلوم، مفعول کا ذکر ہوتا ہے

فعل ماضی مجہول "فُعِلَ" کے وزن پر آتا ہے

قُرِءَ — پڑھا گیا — نائبُ الفاعل کی ضمیر چھپی ہوئی ہے

قُرِءَ الْقُرْاٰنُ — پڑھا گیا قرآن کو — مفعول کا ذکر ہے جسے "نائب الفاعل" کہتے ہیں

فعل ماضی مجہول کی گردان

فُعِلَ کے وزن پر فُتِحَ ••• وہ کھولا گیا

فُتِحَ	فُتِحَا	فُتِحُوْا
فُتِحَتْ	فُتِحَتَا	فُتِحْنَ
فُتِحْتَ	فُتِحْتُمَا	فُتِحْتُمْ
فُتِحْتِ	فُتِحْتُمَا	فُتِحْتُنَّ
فُتِحْتُ		فُتِحْنَا

ماضی مجہول

حُبِسَ	اَلْمُجْرِمُوْنَ	مجرموں کو قید کیا گیا
فعل ماضی مجہول	نائب الفاعل	

فُتِحَ الْبَابُ	دروازہ کھولا گیا
نُصِرَ الْمَظْلُوْمُ	مظلوم مدد کیا گیا
شُرِبَ اللَّبَنُ	دودھ پیا گیا
قُتِلَ السَّارِقُ	چور قتل کیا گیا
مَتیٰ ضُرِبَ	وہ کب مارا گیا

ماضی مجہول

أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ

کیا وہ نہیں دیکھتے اونٹوں کی طرف کیسے پیدا کئے گئے

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ

اور آسمان کی طرف کہ کیسے اٹھایا گیا

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ

اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے گاڑے گئے

وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ

اور زمین کی طرف کہ وہ کیسے بچھائی گئی

المتعدی الی مفعولین

ایسے متعدی افعال جنہیں بات مکمل کرنے کے لئے دو مفعول کی ضرورت ہو

حَسِبَ حَامِدٌ مَحْمُودًا	حامد نے محمود کو گمان کیا

بات ادھوری ہے ' اس لئے کہ معلوم نہیں کیا گمان کیا

حَسِبَ حَامِدٌ مَحْمُودًا عَالِمًا — گمان کیا حامد نے محمود کو ' عالم — اب بات مکمل ہے

ماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے کے لئے ' دو مفعول والے متعدی مجہول فعل سے فاعل کو ہٹادیں ' پہلے مفعول کو (نائب الفاعل) مرفوع بنادیں اور دوسرے مفعول منصوب کو کچھ نہ کریں

حُسِبَ مَحْمُودٌ عَالِمًا — گمان کیا گیا محمود ' عالم

مضارع

حال اور مستقبل دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے

یَشْرَبُ	وہ پیتا ہے / پیئے گا	علامت مضارع	ی ت ا ن

يَفْعَلُ	يَفْعَلَ	يَفْعَلُ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَ	يَفْعَلْ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَ	تَفْعَلُ
تَفْعَلِ	تَفْعَلَ	تَفْعَلْ
اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	

مضارع

مضارع سے متعلق تین اہم باتیں نوٹ کریں:

1: فا کلمے سے پہلے علامت مضارع

2: فا کلمے پر علامت سکون

3: عین کلمے پر فتح

يَفْعَلُ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُوْنَ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلْنَ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	

مضارع

يَفْعَلُ
يَفْعَلَانِ
يَفْعَلُوْنَ
تَفْعَلُ
تَفْعَلَانِ
يَفْعَلْنَ
تَفْعَلُ
تَفْعَلَانِ
تَفْعَلُوْنَ
تَفْعَلِيْنَ
تَفْعَلَانِ
تَفْعَلْنَ
اَفْعَلُ
نَفْعَلُ

مضارع

مضارع سے متعلق چند اہم باتیں نوٹ کریں:

یَفْعَلُ
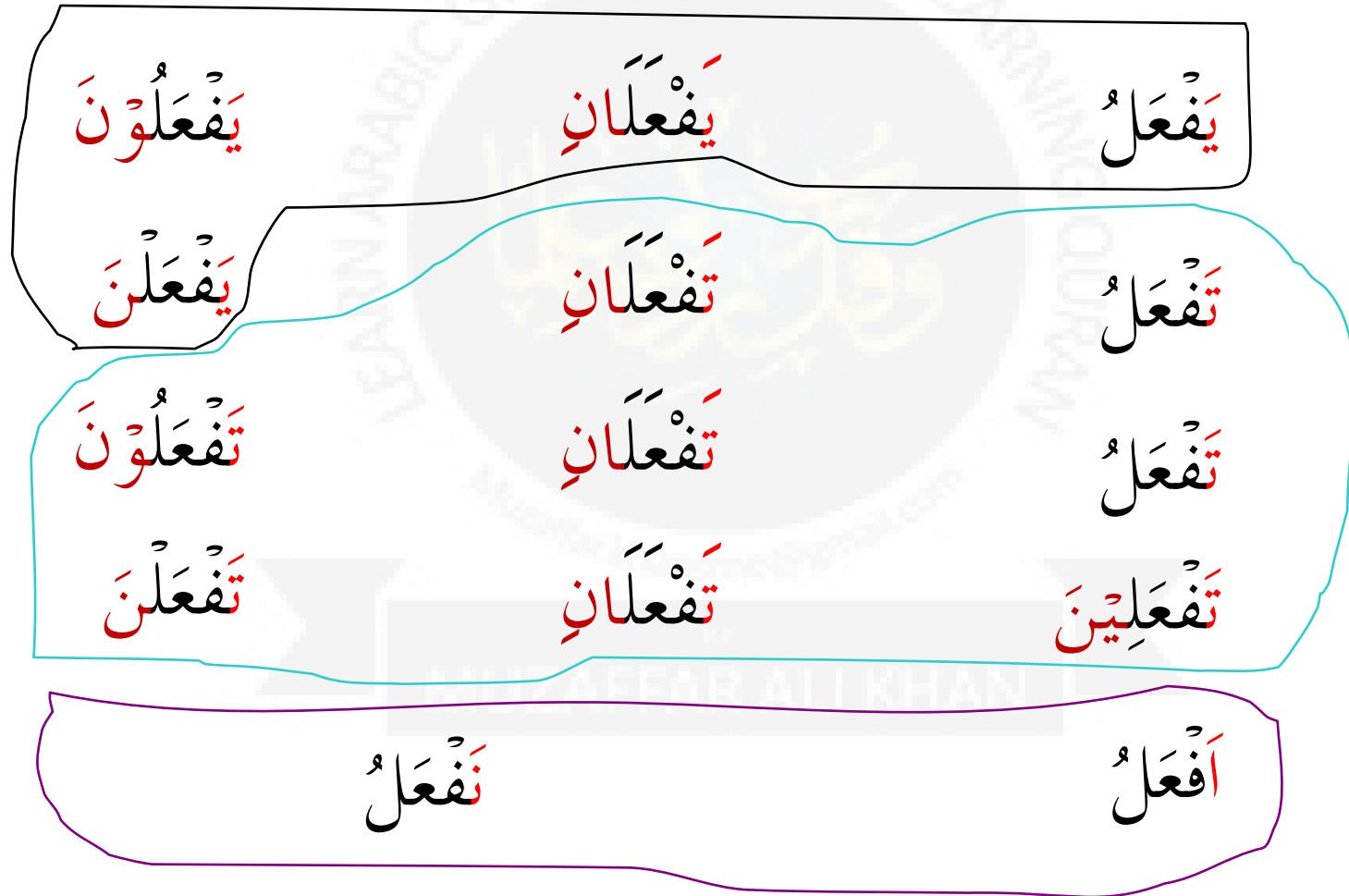
ان پانچ صیغوں میں ف کلمے سے پہلے علامت مضارع آئے گی۔لام کلمے کی بعد کوئی اضافہ نہیں ہوگا

تَفْعَلُ

تَفْعَلُ

ان کا اعراب پیش۔زبر اور جزم سے متعین ہوگا

اَفْعَلُ

نَفْعَلُ

مضارع

مضارع سے متعلق چند اہم باتیں نوٹ کریں:

ان سات صیغوں میں ف کلمے سے پہلے علامت مضارع آئے گی۔لام کلمے کی بعد ین۔ان اور ون کا اضافہ ہو گا

يَفْعَلَانِ يَفْعَلُوْنَ

تَفْعَلَانِ

تَفْعَلَانِ تَفْعَلُوْنَ

تَفْعَلِيْنَ تَفْعَلَانِ

ان کا اعراب حرف ن کی موجودگی یا غیر موجودگی سے متعین ہو گا

مضارع

مضارع سے متعلق چند اہم باتیں نوٹ کریں:

يَفْعَلْنَ

یہ دونوں صیغے مبنی ہیں-یہ تینوں حالتوں میں شکلاً تبدیل نہیں ہونگے

تَفْعَلْنَ

مضارع مجہول

ماضی کے اوزان	فَعَلَ	فَعِلَ	فَعُلَ
مضارع کے اوزان	يَفْعَلُ	يَفْعِلُ	يَفْعُلُ
مضارع مجہول کا وزن	ایک ہی وزن ہے	يُفْعَلُ	وہ کیا جاتا ہے

مضارع میں صرف مستقبل کے معنی

"سَ" یا "سَوْفَ" لگادیں

سَيَشْرَبُ [وہ پئے گا] سَوْفَ يَشْرَبُ [وہ عنقریب پئے گا]

مضارع میں صرف نفی کے معنی

مضارع سے پہلے "لَا" لگادیں

لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ میں عبادت نہیں کرتا / کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو / کروگے

مرتب : مظفر علی خان

مضارع مجہول

فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ	تو وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں
سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ	وہ جلد مغلوب کئے جائیں گےاور جہنم میں ڈالے جائیں گے
يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ	وہ اس میں رزق دیئےجاتے ہیں بغیر حساب کے
اَلَّذِیْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ	جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا
سَوْفَ يُفْتَحُ بَعْدَ سَاعَتَيْنَ	وہ کھولا جائے گا دو گھنٹے بعد
سَوْفَ يُقْرَأُ هٰذَا الدَّرْسُ غَدًا	یہ سبق کل پڑھا جائے گا
يُفْتَحُ الْبَابُ غَدًا	دروازہ کل کھولا جائے گا
لِمَ تُضْرَبُوْنَ كُلَّ يَوْمٍ	تم ہر روز کیوں مارے جاتے ہو

ثلاثی مجرد

ثلاثی مجرد

ایسا فعل جسکے واحد مذکر غائب کے صیغہ میں
صرف مادے کے تین حروف ہوں

ذَهَبَ	جَلَسَ	عَبَدَ	شَرِبَ	حَسِبَ	بَعُدَ

ابواب

ماضی اور مضارع میں عین کلمہ کی حرکت کا تعین

ماضی	مضارع	باب
فَعَلَ	يَفْعَلُ	باب فَتَحَ (ف)
فَعَلَ	يَفْعِلُ	باب ضَرَبَ (ض)
فَعَلَ	يَفْعُلُ	باب نَصَرَ (ن)
فَعِلَ	يَفْعَلُ	باب سَمِعَ (س)
فَعِلَ	يَفْعِلُ	باب حَسِبَ (ح)
فَعُلَ	يَفْعُلُ	باب كَرُمَ (ک)

مرتب : مظفر علی خان

خصوصیات ابواب

باب فتح	عین یا لام کلمہ پر عام طور پر حروف حلقی ہوتا ہے
باب حسب	گنتی کے چند الفاظ ' استعمال بہت کم
باب سمع	ایسی صفت جو عارضی ہو۔۔۔فَرِحَ۔۔حَزِنَ
باب کَرُمَ	ایسی صفت جو دائمی ہو۔۔۔حَسُنَ۔۔شَجُعَ

مرتب : مظفر علی خان

کان ، لیس کے بارے میں چند اہم نکات

کان — ماضی کے لئے استعمال ہوتا ہے

كَانَ زَيْدٌ مَرِيْضًا — زید مریض تھا

یکون — عموماً مستقبل کے لئے استعمال ہوتا ہے

يَكُوْنُ الْوَلَدُ ذَهَبَ الْمَدْرَسَةَ غَدًا — لڑکا کل مدرسہ جائے گا

جملہ اسمیہ — حال کے لئے استعمال ہوتا ہے

اَلْكِتَابُ عَلَى الْمَكْتَبِ — کتاب میز پر ہے

کان کی گردان — ماضی اور مضارع دونوں کے لئے

لیس کی گردان — صرف ماضی کی ہوتی ہے

کان ، لیس کے بارے میں چند اہم نکات

کان اور لیس	اس کا اسم ہو گا اور خبر ہو گی
کان + جملہ اسمیہ	خبر منصوب معنیٰ "ہے" کے بجائے "تھا"
لیس + جملہ اسمیہ	خبر منصوب ـــ خبر + بِ ـــ خبر مجرور
کان اور لیس میں اسم ظاہر کی صورت میں	پہلا اور چوتھا صیغہ استعمال ہو گا
	بصورت دیگر متعلقہ ضمیر کا صیغہ استعمال ہو گا

مرتب : مظفر علی خان

کان کی گردان

كَانَ   كَانَا   كَانُوْا

كَانَتْ   كَانَتَا   كُنَّ

كُنْتَ   كُنْتُمَا   كُنْتُمْ

كُنْتِ   كُنْتُمَا   كُنْتُنَّ

كُنْتُ   كُنَّا

لیس کی گردان

لَيْسَ	لَيْسَا	لَيْسُوْا
لَيْسَتْ	لَيْسَتَا	لَسْنَ
لَسْتَ	لَسْتُمَا	لَسْتُمْ
لَسْتِ	لَسْتُمَا	لَسْتُنَّ
لَسْتُ	لَسْنَا	

لیس کی قرآنی مثا لیں

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ

اور یہودیوں نے کہا کہ عیسائی کسی شے پر نہیں

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ

نہیں ہے تم پر کوئی گناہ کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنثَىٰ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ

اور نہیں ہے مذکر مؤنث کی طرح اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے

لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور تمھیں اس کا بالکل علم نہیں جبکہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ نہیں ہے تمہارے لئے اس کے سوا کوئی دوست اور شفیع

ماضی کی اقسام

مرتب : مظفر علی خان
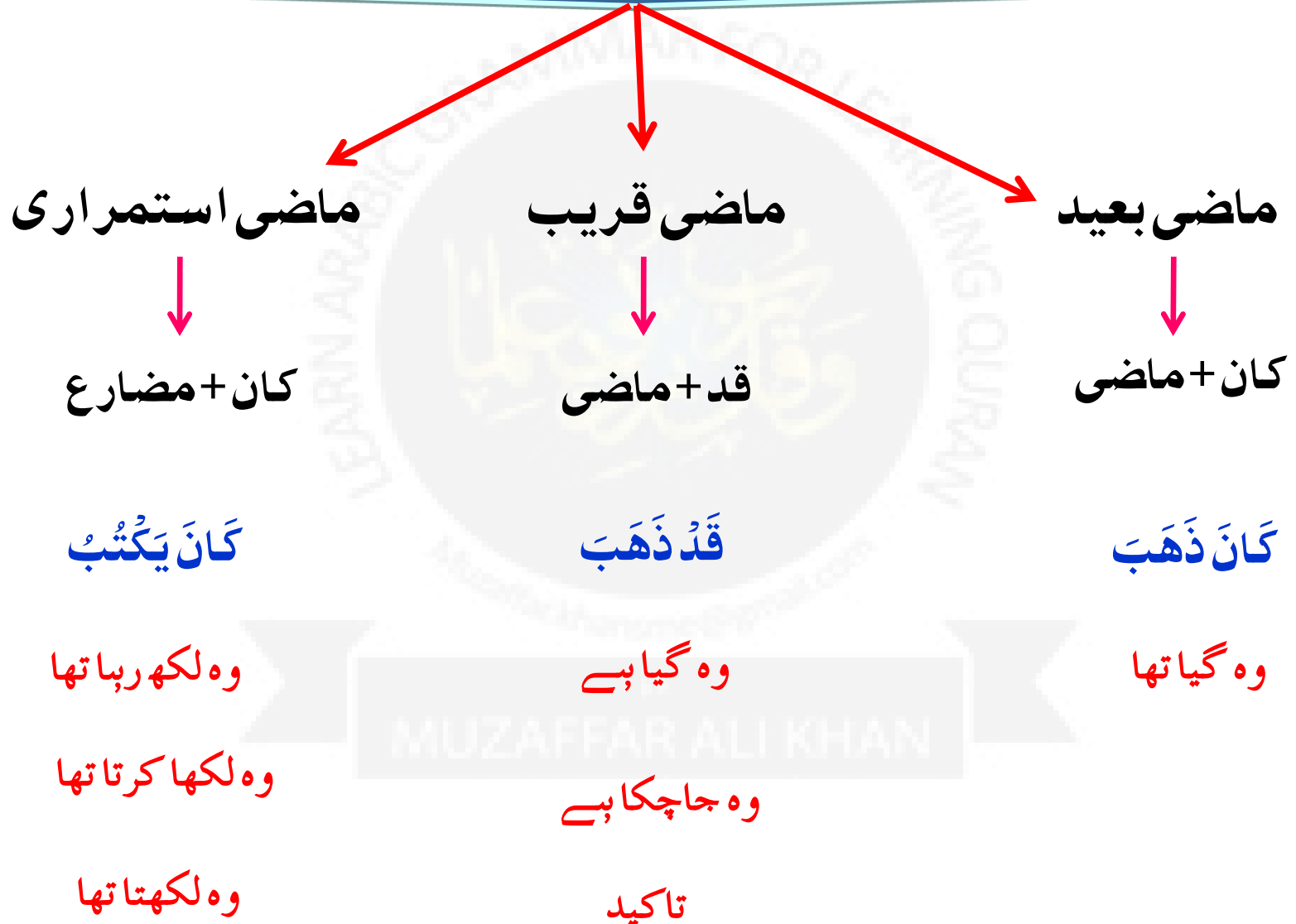
ماضی کی اقسام

ماضی شکیہ ← یکون+ماضی یَکُوْنُ کَتَبَ اس نے لکھا ہوگا

وہ لکھ چکا ہوگا

لَعَلَّ+اسم + فعل ماضی (خبر) لَعَلَّ الطَّالِبَ کَتَبَ شاید طالب علم نے لکھا ہوگا

مستقبل شکیہ ← لَعَلَّ+اسم + فعل مضارع لَعَلَّ الطَّالِبَ یَکْتُبُ

شاید طالب علم لکھے گا

لَعَلَّ+ ضمیر + فعل مضارع لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ

شاید کہ تم فلاح پاجاتے

ماضی کی اقسام

ماضی شرطیہ،شرط + جواب شرط (دو افعال) پر مشتمل ہوتا ہے

لَوْ زَرَعْتَ لَحَصَدْتَ

اگر تو بوتا تو ضرور کاٹتا

شرط ماضی بعید ← لو + کان + ماضی

لَوْ كُنْتَ حَفِظْتَ دُرُوْسَكَ لَنَجَحْتَ

اگر تونے اپنے اسباق یاد کئے ہوتے
تو ضرور کامیاب ہوتا

شرط ماضی استمراری ← لو+کان + مضارع

لَوْ كُنْتَ تَحْفَظُ دُرُوْسَكَ لَنَجَحْتَ

اگر تو اپنے اسباق یاد کرتا رہتا
تو ضرور کامیاب ہوتا

ماضی کی اقسام

ماضی تمنی یا تمنائی

لو + ماضی(جواب شرط کے بغیر) ۔۔ کاش کے معنی دیتا ہے

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ — کاش وہ لوگ جانتے ہوتے

ماضی تمنائی ⟸ لَيْتَ + اسم + ماضی — لَيْتَ زَيْدًا نَجَحَ

کاش زید کامیاب ہوتا

لَيْتَ + ضمیر + ماضی ← يَا لَيْتَنِيْ نَجَحْتُ — اے کاش میں کامیاب ہوتا

ایک مثال جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی

ماده : ظ ل م   باب : ضرب   ظلم يظلِم ظلمًا

وہ ظلم کرتا ہے   يظلِم

وہ ظلم نہیں کرتا ہے   لايظلِم   فاعل مستتر

اللّٰه ظلم نہیں کرتا ہے   لايظلِم اللّٰهُ   فاعل اللّٰه

نہیں کرتا ظلم اللّٰه لوگوں پر   لايظلِم اللّٰهُ النَّاسَ   مفعول النّاس

جملہ اسمیہ میں مثالیں . . .

اللّٰه ظلم نہیں کرتا ہے لوگوں پر   اللّٰهُ لايظلِم النَّاسَ   مبتدا اللّٰه

اللّٰه ظلم نہیں کرتا ہے لوگوں پر کچھ بھی   اللّٰهُ لايظلِم النَّاسَ شيئًا

لوگ ظلم کرتے ہیں   الناس يظلمون

لوگ ظلم کرتے ہیں اپنے آپ پر   الناس يظلمون انفسَهم

اللّٰه ظلم نہیں کرتا ہے لوگوں پر کچھ بھی لیکن "البتہ" لوگ ظلم کرتے ہیں اپنے آپ پر

اللّٰهُ لايظلِم النَّاسَ شيئًا و لٰكنَّ الناس يظلمون انفسَهم

اللّٰهُ لايظلِم النَّاسَ شيئًا و لٰكنَّ الناس انفسَهم يظلمون

اعراب

شيئًا	النَّاس	يظلِم	لا	اللهُ
مفعول مطلق	مفعول	مضارع، واحد مذکر غائب	حرف نفی	مبتدا

جملہ فعلیہ خبر

يظلمون	انفسَهم	الناس	لٰكنَّ	و
مضارع، جمع مذکر غائب، خبر	مفعول + مضاف الیہ	اسم لٰکنّ	حرف مشبہ بالفعل	عطف

اللهُ : مبتدا   لا : حرفُ نفی

يظلمُ: فعلٌ مضارعٌ مرفوعٌ   النَّاسَ : مفعولٌ به **الجملة** يظلم النّاس **خبر**

شيئًا : مفعول مطلق   الواو : عطف

لٰكنَّ: حرفُ نصبٍ من اخواتِ انّ   النّاسَ: اسمُ لٰكنّ

انفسَهم: مفعولٌ بِهٖ مقدمٌ و هو مضاف   هم: مضافٌ اليه

يظلمون: فعلٌ مضارعٌ مرفوعٌ   الواو: فاعل **الجملة** يظلمون **خبر**

مضارع کے تغیرات

فعل مضارع معرب ہے اس لئے یہ
مرفوع منصوب اور مجزوم ہوتا ہے

مضارع مرفوع

يَفْعَلُ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُوْنَ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلْنَ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
اَفْعَلُ		نَفْعَلُ

مضارع کے تغیرات

فعل مضارع معرب ہے اس لئے یہ
مرفوع منصوب اور مجزوم ہوتا ہے

مضارع منصوب

يَفْعَلَ	يَفْعَلَا	يَفْعَلُوْا
تَفْعَلَ	تَفْعَلَا	يَفْعَلْنَ
تَفْعَلَ	تَفْعَلَا	تَفْعَلُوْا
تَفْعَلِیْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ
اَفْعَلَ		نَفْعَلَ

مضارع کے تغیرات

فعل مضارع معرب ہے اس لئے یہ
مرفوع منصوب اور مجزوم ہوتا ہے

مضارع مجزوم

يَفْعَلْ	يَفْعَلَا	يَفْعَلُوْا
تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	يَفْعَلْنَ
تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلُوْا
تَفْعَلِیْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ
اَفْعَلْ		نَفْعَلْ

مرتب : مظفر علی خان

نواصب مضارع

ایسے حروف جو فعل مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کو منصوب کردیتے ہیں

لَنْ یَفْعَلَ	وہ ہر گز نہیں کرے گا
اِذَنْ تَفْرَحُوْا	تب تو تم خوش ہو جاؤگے
اَمَرْتُهٗ اَنْ یَذْهَبَ	میں نے اسے حکم دیا کہ وہ جائے

نواصب مضارع

لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنفِقُوا — تم نیکی تک ہر گزنہیں پہنچ سکو گے یہاں تک کہ خرچ نہ کرو

إِنَّ اللَّـهَ لَا يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلًا — بیشک اللہ نہیں شرماتا بیان کرنے سے ایک مثال

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا — تاکہ ہم تیری خوب پاکی بیان کریں

وَلَن تَرْضَىٰ عَنكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ — اور ہرگز راضی نہیں ہوں گے آپ سے یہود اور نصاریٰ یہاں تک کہ آپ اتباع کریں ان کے دین کی

لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا — تاکہ خریدیں وہ اس کے بدلے تھوڑی قیمت

لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ — تاکہ تم ہوجاؤ گواہی دینے والے لوگوں کے خلاف

جوازم مضارع

ایسے حروف جو فعل مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کو مجزوم کردیتے ہیں

شرط کے ساتھ جواب شرط بھی مجزوم ہوتا ہے/امر کےساتھ جواب امر بھی مجزوم ہوتا ہے

اِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ۔۔۔ اگر تم نے منہ پھیرا تو وہ بدل دے گا تم لوگوں کو دوسروں سے

فَاذْكُرُونِيْ اَذْكُرْكُمْ۔۔۔ پس تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا

جوازم مضارع

لَمْ ۔۔۔ مضارع میں زور دار نفی ، معنی ماضی کے ساتھ مخصوص

لَمْ یَفْعَلْ۔۔۔اس نے کیا ہی نہیں

لَمَّا ۔۔۔ معنی کے ساتھ "ابھی تک نہیں" کا مفہوم

لَمَّا یَفْعَلْ۔۔۔اس نے ابھی تک کیا ہی نہیں

وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ اور ابھی تک نہیں داخل ہوا ایمان تمہارے دلوں میں

جوازم مضارع

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا	پھر وہ ہرگز شک میں نہیں پڑے
قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا	کہہ دیجئے، تم ہرگز ایمان نہیں لائے، بلکہ کہو ہم اسلام لائے
فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ	پس اُن کو چاہیے کہ وہ عبادت کریں اِس گھر کے رب کی
قُل لَّا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُم	کہہ دیجئے کہ تم احسان مت جتاؤ مجھ پر اپنے اسلام لانے کا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ	اے ایمان والو، مت بلند کرو اپنی آوازوں کو

جوازم مضارع

وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا

اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں
تو ان دونوں کے درمیان صلح کرادو

وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا

اگر تم کہا مانو گے اللہ اور اسکے رسول کا، تو نہیں کم
کیا جائے گا تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی

فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ

پس جس نے کی ہو گی ذرہ بھر بھی نیکی
تو وہ اسے دیکھ لے گا

فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ وَلَن تَفْعَلُواْ فَاتَّقُواْ النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ

پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو اور تم ہرگز ایسا نہیں کر سکو گے، تو ڈرو
اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں، جو تیار کی گئی
ہے کافروں کے لئے

فعل امر نہی

جس فعل میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم ہو

بنانے کا طریقہ

لائے نہی + مضارع مجزوم ← فعل امر نہی

لَاتَكْتُبْ ← تو مت لکھ

لَا

کی اقسام

لَا النافیة

فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے.اس پر کوئی اثر نہیں ڈالتا

معنی نفی میں کردیتا ہے

أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ

وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لاَّ يُبْصِرُونَ

قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لاَ تَعْلَمُونَ

وَّلاَ يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

لَا النا ھیة

لاَ تُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ

فَلاَ تَجْعَلُواْ لِلّهِ أَندَاداً

وَلاَ تَقْرَبَا هَـذِهِ الشَّجَرَةَ

وَلاَ تَكُونُواْ أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ

وَلاَ تَلْبِسُواْ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ

فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے.اس مجزوم کردیتا ہے

کسی کام کو نہ کرنے کا حکم دیتا ہے

مرتب : مظفر علی خان

مزیدمثالیں

لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّـهَ مَعَنَا

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّـهِ عَلَيْهِ

لَا تَدْخُلُوا مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ

أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُم مِّنْ إِمْلَاقٍ

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّـهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

فعل امر حاضر

جس فعل میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے اور
ایسے شخص کے لئے ہو جو حاضر ہو

فعل امر مضارع میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کر کے بنایا جاتا ہے

علامت مضارع ہٹادیں	ہمزۃ الوصل لگائیں	ہمزۃ الوصل پر ضمہ یا کسرہ لگاءیں	لام کلمہ کو مجزوم کریں
تَنْصُرُ نْصُرُ	انْصُرُ	اُنْصُرُ	اُنْصُرْ
تَضْرِبُ ضْرِبُ	اضْرِبُ	اِضْرِبُ	اِضْرِبْ

قرآنی مثالیں

وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ

أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ

اِذْهَب بِّكِتَابِي هَـٰذَا

اِذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ

يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ

مرتب : مظفر علی خان

قرآنی مثالیں

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ

كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ

وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ

فعل امر غائب و متکلم

جس فعل میں کسی کام کے کرنے کا حکم ایسے شخص
کے لئے ہو جو غائب ہو یا خود اپنے لئے ہو

بنانے کا طریقہ

لام امر + مضارع مجزوم ← لِيَنْصُرْ

لِيَنْصُرْ ← اسے چاہیے کہ وہ مدد کرے

لِأَنْصُرْ ← مجھے چاہیے کہ میں مدد کروں

گردان

جمع	تثنیه	واحد
لِيَفْعَلُوْا	لِيَفْعَلَا	لِيَفْعَلْ
لِيَفْعَلْنَ	لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلْ
اِفْعَلُوْا	اِفْعَلَا	اِفْعَلْ
اِفْعَلْنَ	اِفْعَلَا	اِفْعَلِي
لِنَفْعَلْ	لِنَفْعَلْ	لِاَفْعَلْ

لام کی اقسام
لام تاکید
لَ تاکید کا مفہوم دیتا ہے
حرف جار
لِ اسم کو مجرور کرتا ہے
لام کئی
لِ مضارع کو نصب دیتا ہے
لام امر
لِ مضارع کو مجزوم کرتا ہے
وَ اور فَ ما قبل ہونے کی صورت میں لام امر ساکن ہو جاتا ہے
جبکہ لام کئی پر کوئی اثر نہیں ہوتا

فعل امر مجہول

جس فعل میں کسی کام کے کرنے کا حکم ہو
لیکن حکم دینے والے کا علم نہ ہو

بنانے کا طریقہ

لام امر + مضارع مجہول مجزوم ← امر مجہول

لِيُضْرَبْ ← چاہیے کہ وہ مارا جائے

مرتب : مظفر علی خان

فعل امر مجهول

جمع	تثنیہ	واحد
لِيُفْعَلُوْا	لِيُفْعَلَا	لِيُفْعَلْ
لِيُفْعَلْنَ	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلْ
لِتُفْعَلُوْا	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلْ
لِتُفْعَلْنَ	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلِي
لِنُفْعَلْ	لِنُفْعَلْ	لِاُفْعَلْ

فعل امر مجہول

واحد	تثنیہ	جمع
لِيُنْصَرْ	لِيُنْصَرَا	لِيُنْصَرُوْا
لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَا	لِيُنْصَرْنَ
لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرُوْا
لِتُنْصَرِیْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرْنَ
لِاُنْصَرْ	لِنُنْصَرْ	لِنُنْصَرْ

چاہیئے کہ اس کی مدد کی جائے
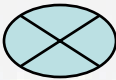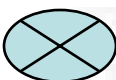
انتہائی تاکیدی اسلوب

مرتب : مظفر علی خان
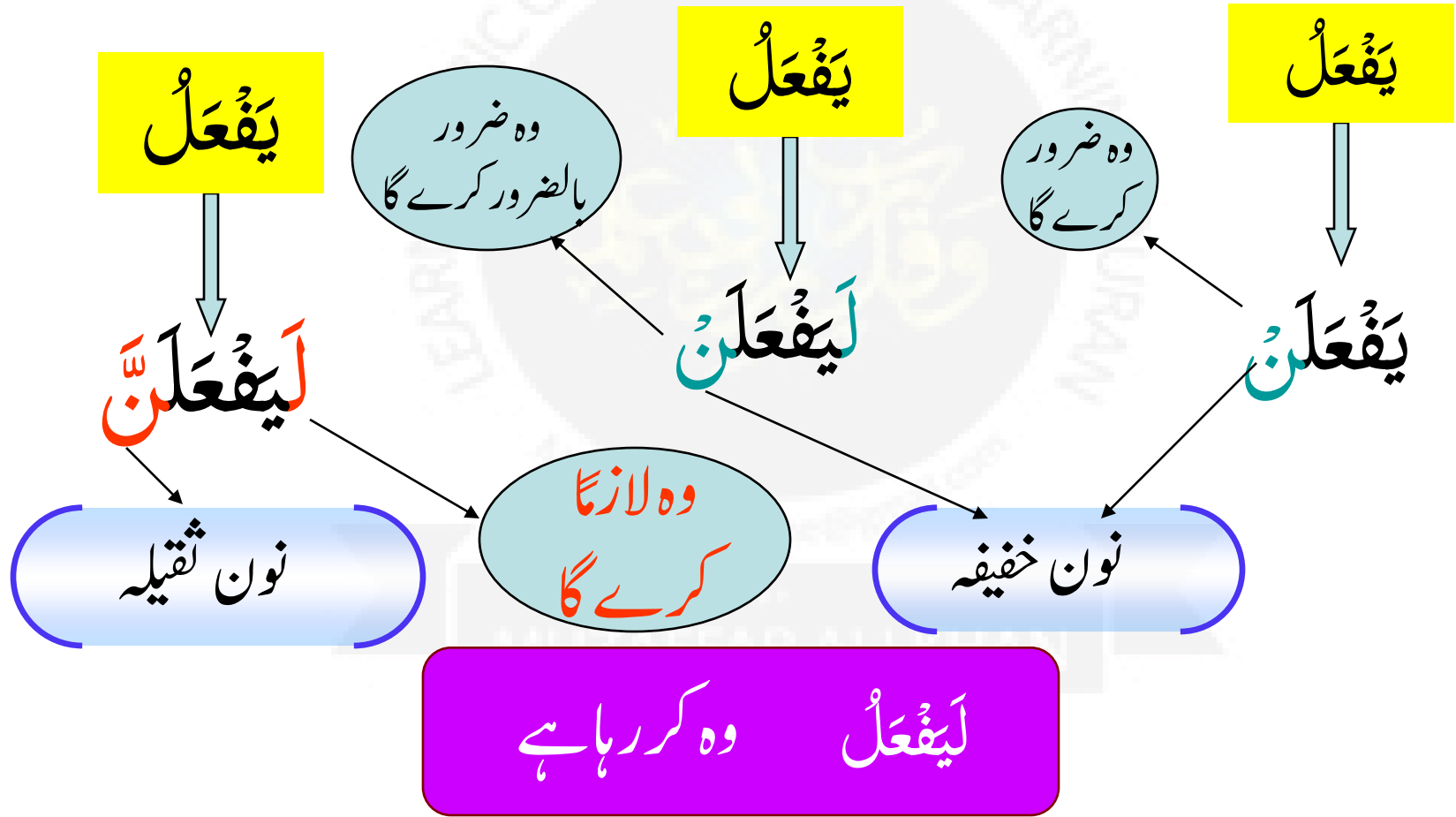
نون ثقیلہ کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَيَفْعَلَنَّ	لَيَفْعَلَانِّ	لَيَفْعَلُنَّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَيَفْعَلْنَانِّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلُنَّ
لَتَفْعَلِنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلْنَانِّ
لَأَفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنَّ

نون خفیفہ کی گردان

جمع	تثنیہ	واحد
لَیَفْعَلُنْ		لَیَفْعَلَنْ
		لَتَفْعَلَنْ
لَتَفْعَلُنْ		لَتَفْعَلَنْ
		لَتَفْعَلِنْ
لَنَفْعَلَنْ	لَنَفْعَلَنْ	لَاَفْعَلَنْ

قرآن مجید کی خاص املاء میں نون خفیفہ کے نون ساکن
کو عمومًا تنوین سے بدل دیدیتے ہیں
جیسے لَيَكُونَنْ کے بجائے لَيَكُونًا
(وہ ضرور ہو گا)
لَنَسْفَعَنْ کے بجائے لَنَسْفَعًا
(ہم ضرور گھسیٹیں گے)

قرآنی مثالیں

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

تم لازماً داخل ہو گے مسجد حرام میں

وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الأَرْضِ مَرَّتَيْنِ

اور ہم نے فیصلہ کر دیا بنی اسرائیل کے لئے کتاب میں کہ تم لازماً فساد کرو گے زمین میں دو مرتبہ

لَئِن شَكَرْتُمْ لأَزِيدَنَّكُمْ

اگر تم شکر کرو گے تو ہم لازماً بڑھا دیں گے تمہیں (نعمتوں میں)

تَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُم بَعْدَ أَن تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ

اللہ کی قسم میں لازماً تمہارے بتوں کے ساتھ تدبیر کرونگا جب تم مونہہ موڑ کر پیٹھ پھیر کر جانے والے ہو گے

مزیدمثالیں

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّـهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ

تم ہرگز گمان نہ کرنا کہ اللہ غافل ہے اس سے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّـهِ أَمْوَاتًا

تم ہرگز گمان نہ کرو مردہ ان کو جو قتل کردیئے جائیں اللہ کے راستے میں

يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ

اے انسان تمہیں ہرگز آزمائش میں نہ ڈال دے شیطان جیسا کے اس نے نکلوایا تمہارے ماں باپ کو جنت سے

فعل کی تقسیم
ثلاثی مجرد
مزید فیہ
پہلا صیغہ زائد حروف سے خالی
پہلا صیغہ زائد حروف پر مشتمل
ثلاثی مجرد : جس کے معنی کے بیان کرنے کے لئے زائد حروف کی ضرورت نہیں
مزید فیہ : جس میں اضافی معنی کی وضاحت کے لئے زائد حروف کی ضرورت ہے
سَلِمَ
سَلَّمَ
سَالَمَ
اَسْلَمَ
اَسْتَلَمَ
اس نے سلامتی بخشی
اس نے صلح کی
اس نے اسلام قبول کیا
اس نے خود کو حوالے کیا

مرتب : مظفر علی خان
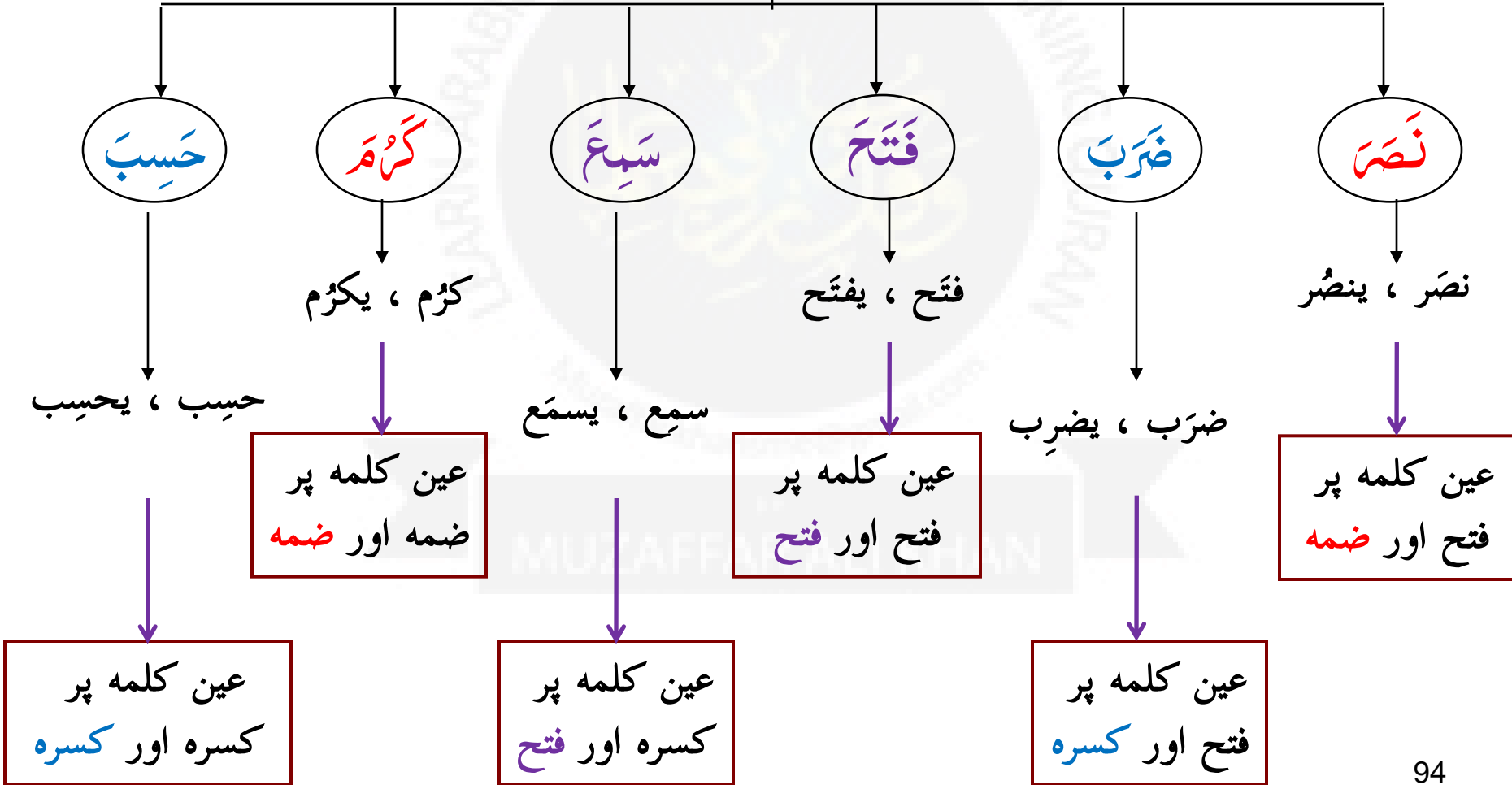
ثلاثی مزید فیہ

تین حرفی مادے کا فعل جس میں مادے کے علاوہ ایک حرف یا کئی حروف کا اضافہ کیا گیا ہو

حرف یا حروف کا اضافہ فا کلمے سے پہلے یا فا کلمے اور عین کلمے کے درمیان ہوتا ہے

ایک مادہ ثلاثی مجرد سے جب مزید فیہ میں آتا ہے تو اس میں کچھ معنوی تبدیلی آتی ہے

مرتب : مظفر علی خان

ابواب ثلاثی مزید فیه

مصدر / باب	ماضی	مضارع	خصوصیات
إِفْعَالٌ	أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	لازم سے متعدی، کسی کام کا یکبارگی ہو جانا
تَفْعِيلٌ	فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	لازم سے متعدی، کسی کام کا تدریجاً ہونا
مُفَاعَلَةٌ	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	کام کو کرنے والے ایک سے زیادہ اور مقابلہ کا مفہوم
تَفَعُّلٌ	تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	فعل کو حاصل کرنے کے لیے تکلیف برداشت کرنا
تَفَاعُلٌ	تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	مشارکت، باہمی تعاون
اِفْتِعَالٌ	اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	کسی کام کو اہتمام سے کرنا
اِنْفِعَالٌ	اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	متعدی کو لازم
اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	طلب کرنے یا سمجھنے کا مفہوم

باب افعال ماضی معروف

گردان ماضی معروف بابِ اِفْعَالٌ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	اَفْعَلَ اس ایک مذکر نے	اَفْعَلَا ان دونوں نے	اَفْعَلُوْا ان سب نے
مؤنث غائب	اَفْعَلَتْ اس ایک مؤنث نے	اَفْعَلَتَا ان دونوں نے	اَفْعَلْنَ ان سب نے
مذکر حاضر	اَفْعَلْتَ تو ایک مذکر نے	اَفْعَلْتُمَا تم دونوں نے	اَفْعَلْتُمْ تم سب نے
مؤنث حاضر	اَفْعَلْتِ تو ایک مؤنث نے	اَفْعَلْتُمَا تم دونوں نے	اَفْعَلْتُنَّ تم سب نے
مذکر • مؤنث متکلم	اَفْعَلْتُ میں ایک نے		اَفْعَلْنَا ہم نے

مرتب : مظفر علی خان

باب افعال ماضی معروف

باب اِفْعَالٌ　　مادہ خ ر ج　　اَخْرَجَ يُخْرِجُ　　اِخْرَاجًا نکالنا

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	اَخْرَجَ اس ایک مذکر نے نکالا	اَخْرَجَا ان دونوں نے نکالا	اَخْرَجُوْا ان سب نے نکالا
مؤنث غائب	اَخْرَجَتْ اس ایک مؤنث نے نکالا	اَخْرَجَتَا ان دونوں نے نکالا	اَخْرَجْنَ ان سب نے نکالا
مذکر حاضر	اَخْرَجْتَ تو ایک مذکر نے نکالا	اَخْرَجْتُمَا تم دونوں نے نکالا	اَخْرَجْتُمْ تم سب نے نکالا
مؤنث حاضر	اَخْرَجْتِ تو ایک مؤنث نے نکالا	اَخْرَجْتُمَا تم دونوں نے نکالا	اَخْرَجْتُنَّ تم سب نے نکالا
مذکر، مونث متکلم	اَخْرَجْتُ میں ایک نے نکالا		اَخْرَجْنَا ہم نے نکالا

مرتب : مظفر علی خان

باب افعال مضارع معروف

گردان مضارع معروف

يُاَفْعِلُ	يُاَفْعِلَانِ	يُاَفْعِلُوْنَ
تُاَفْعِلُ	تُاَفْعِلَانِ	يُاَفْعِلْنَ
تُاَفْعِلُ	تُاَفْعِلَانِ	تُاَفْعِلُوْنَ
تُاَفْعِلِيْنَ	تُاَفْعِلَانِ	تُاَفْعِلْنَ
اُاَفْعِلُ		نُاَفْعِلُ

باب افعال مضارع معروف

گردان مضارع معروف

يُفْعِلُ وہ (ترجمہ مادہ) گا	يُفْعِلَانِ	يُفْعِلُوْنَ
تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	يُفْعِلْنَ
تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُوْنَ
تُفْعِلِيْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلْنَ
أُفْعِلُ		نُفْعِلُ

مرتب : مظفر علی خان

باب افعال مضارع معروف

باب اِفْعَالٌ　مادہ خ ر ج　اَخْرَجَ يُخْرِجُ　اِخْرَاجًا نکالنا

يُخْرِجُ وہ نکالے گا	يُخْرِجَانِ وہ دونوں نکالیں گے	يُخْرِجُوْنَ وہ سب نکالیں گے
تُخْرِجُ وہ نکالے گی	تُخْرِجَانِ وہ دونوں نکالیں گی	يُخْرِجْنَ وہ سب نکالیں گی
تُخْرِجُ تو نکالے گا	تُخْرِجَانِ تم دونوں نکالو گے	تُخْرِجُوْنَ تم سب نکالو گے
تُخْرِجِيْنَ تو نکالے گی	تُخْرِجَانِ تم دونوں نکالو گی	تُخْرِجْنَ تم سب نکالو گی
أُخْرِجُ میں نکالوں گا		نُخْرِجُ ہم نکالیں گے

باب افعال مثالیں

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ﴿٣٣:٩﴾

وہی ہے جس نے بھیجا اپنا رسول ہدایت اور دین حق دے کر تاکہ غالب کر دے اسے سب دینوں پر

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ﴿٣:٥﴾

آج میں نے کامل کر دیا تمہارے لئے تمہارا دین اور میں نے پوری کر دی تم پر اپنی نعمت اور پسند کیا تمہارے لئے دین اسلام

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ

اوپر سے پانی برسایا اور اس کے ذریعے سے ہر طرح کی پیداوار نکال کر تمہارے لیے رزق بہم پہنچایا

باب افعال مثالیں

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (٩٧: ١)

بلا شبہ ہم نے اُتارا اس کو شب قدر میں

وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا (١٨: ١٧)

اور جسے وہ گمرہ کر دے تو آپ ہرگز نہ پائیں گے اُس کے لئے کوئی دوست رہنمائی کرنے والا

إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ (٣٥: ٢٢)

بیشک اللہ سناتا ہے جسے چاہے اور نہیں ہیں آپ سنانے والے اُن کو جو قبروں میں ہیں

باب تفعیل ماضی معروف

مذکر غائب	فَعَّلَ	فَعَّلَا	فَعَّلُوْا
مؤنث غائب	فَعَّلَتْ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْنَ
مذکر حاضر	فَعَّلْتَ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُمْ
مؤنث حاضر	فَعَّلْتِ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُنَّ
متکلم	فَعَّلْتُ	فَعَّلْنَا	

باب تفعیل ماضی معروف

باب تَفْعِيْلٌ　ماده ع ل م　عَلَّمَ يُعَلِّمُ　تَعْلِيْمًا　سکھانا

واحد		تثنیہ		جمع	
عَلَّمَ	اس ایک مذکر نے سکھایا	عَلَّمَا	ان دونوں نے سکھایا	عَلَّمُوْا	ان سب نے سکھایا
عَلَّمَتْ	اس ایک مؤنث نے سکھایا	عَلَّمَتَا	ان دونوں نے سکھایا	عَلَّمْنَ	ان سب نے سکھایا
عَلَّمْتَ	تو ایک مذکر نے سکھایا	عَلَّمْتُمَا	تم دونوں نے سکھایا	عَلَّمْتُمْ	تم سب نے سکھایا
عَلَّمْتِ	تو ایک مؤنث نے سکھایا	عَلَّمْتُمَا	تم دونوں نے سکھایا	عَلَّمْتُنَّ	تم سب نے سکھایا
عَلَّمْتُ	میں ایک نے سکھایا			عَلَّمْنَا	ہم نے سکھایا

مرتب : مظفر علی خان

باب تفعیل مضارع معروف

مذکر غائب	يُفَعِّلُ	يُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلُوْنَ
مؤنث غائب	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلْنَ
مذکر حاضر	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُوْنَ
مؤنث حاضر	تُفَعِّلِيْنَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلْنَ
متکلم	أُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	

باب تفعیل مضارع معروف

باب تَفْعِيْلٌ ماده ع ل م عَلَّمَ يُعَلِّمُ تَعْلِيْمًا سکھانا

واحد		تثنیہ		جمع	
يُعَلِّمُ	وہ سکھائے گا	يُعَلِّمَانِ	وہ دونوں سکھائیں گے	يُعَلِّمُوْنَ	وہ سب سکھائیں گے
تُعَلِّمُ	وہ سکھائے گی	تُعَلِّمَانِ	وہ دونوں سکھائیں گی	يُعَلِّمْنَ	وہ سب سکھائیں گی
تُعَلِّمُ	تو سکھائے گا	تُعَلِّمَانِ	تم دونوں سکھاؤ گے	تُعَلِّمُوْنَ	تم سب سکھاؤ گے
تُعَلِّمِيْنَ	تو سکھائے گی	تُعَلِّمَانِ	تم دونوں سکھاؤ گی	تُعَلِّمْنَ	تم سب سکھاؤ گی
أُعَلِّمُ	میں سکھاؤں گا			نُعَلِّمُ	ہم سکھائیں گے

باب تفعیل مثالیں

وَاللّٰہُ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ (۱۶۔۷۱)

اور اللہ تعالی نے فوقیت دی بعض کو تم میں سے بعض پر رزق میں

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الْأَرْضِ (۵۹۔۱)

تسبیح کرتی ہے اللہ کی جو مخلوقات آسمانوں میں ہے اور جو زمین پر ہے

وَذَکِّرْ فَإِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِینَ (۵۱۔۵۵)

اور نصیحت کرتے رہیں آپ کہ بلا شبہ نصیحت نفع دیتی ہے ایمان والوں کو

باب مفاعلۃ ماضی معروف

مذکر غائب	فَاعَلَ	فَاعَلَا	فَاعَلُوْا
مؤنث غائب	فَاعَلَتْ	فَاعَلَتَا	فَاعَلْنَ
مذکر حاضر	فَاعَلْتَ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُمْ
مؤنث حاضر	فَاعَلْتِ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُنَّ
متکلم	فَاعَلْتُ	فَاعَلْنَا	

باب مفاعلۃ ماضی معروف

باب مفاعلۃ — مادہ ق ت ل — قَاتَلَ يُقَاتِلُ — مُقَاتِلَةً — لڑنا

واحد	تثنیہ	جمع
قَاتَلَ وہ ایک مذکر لڑا	قَاتَلَا وہ دونوں لڑے	قَاتَلُوْا وہ سب لڑے
قَاتَلَتْ وہ ایک مؤنث لڑی	قَاتَلَتَا وہ دونوں لڑے	قَاتَلْنَ وہ سب لڑے
قَاتَلْتَ تو ایک مذکر لڑا	قَاتَلْتُمَا تم دونوں لڑے	قَاتَلْتُمْ تم سب لڑے
قَاتَلْتِ تو ایک مؤنث لڑی	قَاتَلْتُمَا تم دونوں لڑیں	قَاتَلْتُنَّ تم سب لڑیں
قَاتَلْتُ میں ایک لڑا		قَاتَلْنَا ہم لڑے

باب مفاعلة مضارع معروف

مذکر غائب	يُفَاعِلُ	يُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلُوْنَ
مؤنث غائب	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلْنَ
مذکر حاضر	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُوْنَ
مؤنث حاضر	تُفَاعِلِيْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلْنَ
متکلم	أُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	

باب مفاعلۃ مضارع معروف

باب مفاعلۃ | مادہ ق ت ل | قَاتَلَ یُقَاتِلُ | مُقَاتِلَۃً | لڑنا

جمع	تثنیہ	واحد
یُقَاتِلُوْنَ وہ سب لڑیں گے	یُقَاتِلَانِ وہ دونوں لڑیں گے	یُقَاتِلُ وہ ایک مذکر لڑے گا
یُقَاتِلْنَ وہ سب لڑیں گی	تُقَاتِلَانِ وہ دونوں لڑیں گی	تُقَاتِلُ وہ ایک مؤنث لڑے گی
تُقَاتِلُوْنَ تم سب لڑو گے	تُقَاتِلَانِ تم دونوں لڑو گے	تُقَاتِلُ تو ایک مذکر لڑے گا
تُقَاتِلْنَ تم سب لڑو گی	تُقَاتِلَانِ تم دونوں لڑو گی	تُقَاتِلِیْنَ تو ایک مؤنث لڑے گی

اُقَاتِلُ میں ایک لڑوں گا

نُقَاتِلُ ہم لڑیں گے

مرتب : مظفر علی خان

باب مفاعلة کی قرآنی مثالیں

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ (۲۹-۶)

اور جو شخص جہاد کرتا ہے سو وہ جہاد کرتا ہے اپنے ہی لئے

فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا (۶۵-۸)

پس ہم نے حساب لیا اُن کا سخت حساب

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (۱۶-۱۲۵)

اور بحث کیجئے ان سے ایسے طریقے سے جو اچھا ہو

باب مفاعلة کی قرآنی مثالیں

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ (۴۔۱۹)

اور گزران کرو ان عورتوں سے دستور کے مطابق

فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ (۱۸۔۳۴)

پس وہ کہنے لگا اپنے ساتھی سے اثنائے کلام میں

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (۴۔۷۵)

اور کیا عذر ہے تمہارے لئے کہ تم لڑتے نہیں اللہ کی راہ میں

باب تَفَعُّلْ ماضی معروف

مذکر غائب	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلُوْا
مؤنث غائب	تَفَعَّلَتْ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلْنَ
مذکر حاضر	تَفَعَّلْتَ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمْ
مؤنث حاضر	تَفَعَّلْتِ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُنَّ
متکلم	تَفَعَّلْتُ	تَفَعَّلْنَا	

باب تَفَعُّلْ مضارع معروف

مذکر غائب	يَتَفَعَّلُ	يَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلُوْنَ
مؤنث غائب	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلْنَ
مذکر حاضر	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُوْنَ
مؤنث حاضر	تَتَفَعَّلِيْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلْنَ
متکلم	اَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	

باب تَفَعُّلْ کی قرآنی مثالیں

وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ (۴۰-۱۳)

اور نہیں نصیحت حاصل کرتا مگر صرف وہی جو رجوع کرتا ہے

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (۲۴-۲۷)

یہ تمہارے حق میں بہتر ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑو

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿الحشر: ۲۱﴾

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ وہ غور کریں

باب تَفَعُّلْ کی قرآنی مثالیں

وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ **يَتَغَيَّرْ** طَعْمُهُ ﴿محمد: ١٥﴾

اور نہریں بہہ رہی ہوں گی ایسے دودھ کی جس کے مزے میں ذرا فرق نہ آیا ہو گا

أَفَلَا **يَتَدَبَّرُونَ** الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿محمد: ٢٤﴾

کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا' یا دلوں پر اُن کے قفل چڑھے ہوئے ہیں؟

وَمَن **يَتَبَدَّلِ** الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿البقرة: ١٠٨﴾

حالانکہ جس شخص نے ایمان کی روش کو کفر کی روش سے بدل لیا وہ راہ راست سے بھٹک گیا

باب تَفَاعُلْ ماضی معروف

مذکر غائب	تَفَاعَلَ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلُوْا
مؤنث غائب	تَفَاعَلَتْ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلْنَ
مذکر حاضر	تَفَاعَلْتَ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُمْ
مؤنث حاضر	تَفَاعَلْتِ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُنَّ
متکلم	تَفَاعَلْتُ	تَفَاعَلْنَا	

باب تَفَاعُلْ مضارع معروف

مذکر غائب	يَتَفَاعَلُ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُوْنَ
مؤنث غائب	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلْنَ

مذکر حاضر	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُوْنَ
مؤنث حاضر	تَتَفَاعَلِيْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلْنَ

متکلم	اَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ

باب تفاعل کی قرآنی مثالیں

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ (۷۸-۱)

کس چیز سے متعلق وہ آپس میں سوال کرتے ہیں

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (۵-۲)

اور نہ مدد کیا کرو ایک دوسرے کی گناہ اور سرکشی کے کام میں

وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا (۴۹-۱۳)

اور بنایا تمہیں ہم نے شاخیں اور قبیلے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو

باب افتعال ماضی معروف

مذکر غائب	اِفْتَعَلَ	اِفْتَعَلَا	اِفْتَعَلُوْا
مؤنث غائب	اِفْتَعَلَتْ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلْنَ
مذکر حاضر	اِفْتَعَلْتَ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُمْ
مؤنث حاضر	اِفْتَعَلْتِ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُنَّ
متکلم	اِفْتَعَلْتُ	اِفْتَعَلْنَا	

باب افتعال مضارع معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَفْتَعِلُ	يَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلُوْنَ
مؤنث غائب	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلْنَ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر حاضر	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُوْنَ
مؤنث حاضر	تَفْتَعِلِيْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلْنَ

متکلم	اَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ

باب افتعال کی قرآنی مثالیں

وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ

اور یقیناً جنہوں نے اختلاف کیا کتاب میں یقیناً جا پڑے ضد میں بہت دور

فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ (۴۰-۱۱)

پس ہم نے اقرار کرلیا اپنے گناہوں کا، پس کیا نکلنے کی بھی کوئی راہ ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (۵۴-۱)

قریب آگئی قیامت اور پھٹ گیا چاند

باب انفعال ماضی معروف

مذکر غائب	اِنْفَعَلَ	اِنْفَعَلَا	اِنْفَعَلُوْا
مؤنث غائب	اِنْفَعَلَتْ	اِنْفَعَلَتَا	اِنْفَعَلْنَ
مذکر حاضر	اِنْفَعَلْتَ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُمْ
مؤنث حاضر	اِنْفَعَلْتِ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُنَّ
متکلم	اِنْفَعَلْتُ	اِنْفَعَلْنَا	

باب انفعال مضارع معروف

مذکر غائب	يَنْفَعِلُ	يَنْفَعِلَانِ	يَنْفَعِلُوْنَ
مؤنث غائب	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	يَنْفَعِلْنَ
مذکر حاضر	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُوْنَ
مؤنث حاضر	تَنْفَعِلِيْنَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلْنَ
متکلم	اَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	

باب انفعال کی قرآنی مثالیں

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ (۸۲۔۱)

جب آسمان پھٹ جائے گا

ثُمَّ انْصَرَفُواۚ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ (۹۔۱۲۷)

اس کے بعد وہ پھر گئے' پھیر دیا اللہ نے ان کے دلوں کو کیوں کہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ نہیں رکھتے

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (۳۔۶۰)

پس پھوٹ پڑے اس میں سے بارہ چشمے

إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا (۹۱۔۱۲)

جب اٹھ کھڑا ہوا ان میں سے اس کا بڑا بد بخت

باب استفعال ماضی معروف

مذکر غائب	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَفْعَلَا	اِسْتَفْعَلُوْا
مؤنث غائب	اِسْتَفْعَلَتْ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلْنَ
مذکر حاضر	اِسْتَفْعَلْتَ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمْ
مؤنث حاضر	اِسْتَفْعَلْتِ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُنَّ
متکلم	اِسْتَفْعَلْتُ	اِسْتَفْعَلْنَا	

باب استفعال مضارع معروف

مذکر غائب	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلُوْنَ
مؤنث غائب	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلْنَ

مذکر حاضر	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُوْنَ
مؤنث حاضر	تَسْتَفْعِلِيْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلْنَ

متکلم	اَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ

باب استفعال کی قرآنی مثالیں

قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِی هُوَ أَدْنَیٰ بِالَّذِی هُوَ خَیْرٌ (۲-۶۱)

اس نے کہا، کیا تم لینا چاہتے ہو اس کو جو ادنی ہے، بدلے میں اسکے جو بہتر ہے

وَاسْتَشْهِدُوا شَهِیدَیْنِ مِنْ رِجَالِکُمْ (۲-۲۸۲)

اور بنالیا کرو دو گواہ اپنے مردوں میں سے

فَاسْتَبْشِرُوا بِبَیْعِکُمُ الَّذِی بَایَعْتُمْ بِهِ (۹-۱۱۱)

پس خوش ہو جاؤ تم اپنے اس سودے پر جو کیا تم نے اللہ سے

مرتب : مظفر علی خان

ثلاثی مزید فیہ

ماضی	مضارع	مصدر / باب
أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	إِفْعَالٌ
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيلٌ / تَفْعِلَةٌ
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ / فِعَالٌ
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلٌ
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ
اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ

ثلاثی مزید فیہ

خصوصیات ابواب

اِفْعَالٌ	فعل لازم کو متعدی، کام کو ایک مرتبہ کرنے کا مفہوم
تَفْعِیْلٌ	فعل لازم کو متعدی، کام کو تسلسل سے کرنے کا مفہوم
مُفَاعَلَةٌ	اشتراک کا پہلو نمایاں، ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش
تَفَعُّلٌ	فعل متعدی کو لازم، کام کو تکلف اور اہتمام سے کرنے کا پہلو نمایاں
تَفَاعُلٌ	باہمی مشارکت، مکر وفریب کا اظہار
اِفْتِعَالٌ	مشارکت کا عنصر، ماخذ کو حاصل کرنے کی کوشش
اِنْفِعَالٌ	فعل لازم
اِسْتِفْعَالٌ	چاہنے اور طلب کرنے کا مفہوم نمایاں

ثلاثی مزید فیہ فعل امر حاضر

فعل امر مضارع میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کر کے بنایا جاتا ہے

ثلاثی مزید فیہ فعل امر غائب، متکلم

فعل امر غائب، متکلم، مضارع میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کر کے بنایا جاتا ہے

مضارع سے پہلے لام امر (لِ) لگائیں اور مضارع کو مجزوم کریں

لِيُفْعِلْ	لِيُفْعِلَا	لِيُفْعِلُوْا
لِتُفْعِلْ	لِتُفْعِلَا	لِيُفْعِلْنَ
✹	✹	✹
✹	✹	✹

لِاُفْعِلْ	لِنُفْعِلْ

ثلاثی مزید فیہ

فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

ثلاثی مزید میں ماضی مجہول،ثلاثی مجرد کے ماضی مجہول کےوزن
"فُعِلَ" کو بنیاد بنا کربنایا جاتا ہے

"پہلا کلمہ"مضموم کردیں۔۔۔۔۔"عین"اور"لام"کلمے "عِلَ"میں کوئی تبدیلی نہ کریں

صیغے میں ساکن کو برقرار رکھیں۔۔۔۔۔حرکت"فتح"کو"ضمہ"میں بدل دیں

جن صیغوں میں"فا"اور"عین"کلمے کے درمیان"الف"ہو اُسے"واو"سے بدل دیں

اَفْعَلَ ← اُفْعِلَ

تَفَاعَلَ ← تُفُوْعِلَ
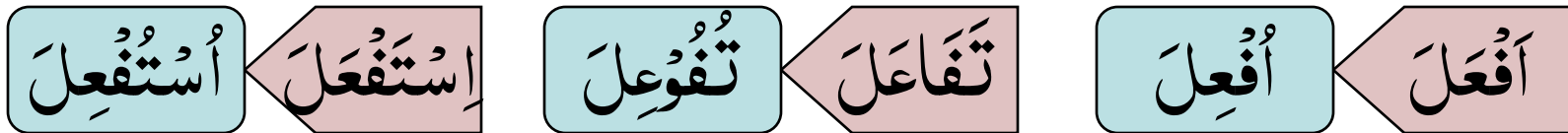
اِسْتَفْعَلَ ← اُسْتُفْعِلَ

ثلاثی مزید فیہ فعل ماضی معروف سے فعل ماضی مجہول

ماضی معروف	ماضی مجہول
أَفْعَلَ	أُفْعِلَ
فَعَّلَ	فُعِّلَ
فَاعَلَ	فُوْعِلَ
تَفَعَّلَ	تُفُعِّلَ
تَفَاعَلَ	تُفُوْعِلَ
اِفْتَعَلَ	اُفْتُعِلَ
اِنْفَعَلَ	☼
اِسْتَفْعَلَ	اُسْتُفْعِلَ

ثلاثی مزید فیہ

فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ

ثلاثی مزید میں مضارع مجہول،ثلاثی مجرد کے مضارع مجہول کےوزن "یُفْعَلُ" کو بنیاد بنا کربنایا جاتا ہے

"علامت مضارع" کو مضموم کردیں۔۔۔۔"عین"اور"لام"کلمے "عَلُ"میں کوئی تبدیلی نہ کریں

باقی تمام حروف میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی

یُفْعِلُ ← یُفْعَلُ

یَتَفَاعَلُ ← یُتَفَاعَلُ

یَسْتَفْعِلُ ← یُسْتَفْعَلُ

مرتب : مظفر علی خان

ثلاثی مزید فیہ

فعل مضارع معروف سے فعل مضارع مجہول

مضارع معروف	مضارع مجہول
يُفْعِلُ	يُفْعَلُ
يُفَعِّلُ	يُفَعَّلُ
يُفَاعِلُ	يُفَاعَلُ
يَتَفَعَّلُ	يُتَفَعَّلُ
يَتَفَاعَلُ	يُتَفَاعَلُ
يَفْتَعِلُ	يُفْتَعَلُ
يَنْفَعِلُ	✵
يَسْتَفْعِلُ	يُسْتَفْعَلُ

اسم الفاعل

کام کو کرنے کا مفہوم دینے والا اسم

صَالِحٌ	فَاعِلٌ	نیکی کرنے والا	نیک	صفت
مُجْتَهِدٌ	مُفْتَعِلٌ	محنت کرنے والا	محنتی	صفت

اسم الفاعل بنانے کا طریقہ ثلاثی مجرد — فَاعِلٌ کے وزن پر طَالِبٌ

فَاعِلٌ فَاعِلًا فَاعِلٍ فَاعِلَةٌ فَاعِلَةً فَاعِلَةٍ

فَاعِلَانِ فَاعِلَيْنِ فَاعِلَيْنِ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَتَيْنِ فَاعِلَتَيْنِ

فَاعِلُوْنَ فَاعِلِيْنَ فَاعِلِيْنَ فَاعِلَاتٌ فَاعِلَاتٍ فَاعِلَاتٍ

جمع مکسر

كُفَّارٌ

اسم الفاعل بنانے کا طریقه ثلاثی مزید فیه

	علامت مضارع هٹا کر مُ لگادیں	عین کلمه کو کسره دیں	لام کلمه پر تنوین رفع لگائیں
يُفْعِلُ	مُفْعِلُ	مُفْعِلُ	مُفْعِلٌ
يُفَعِّلُ	مُفَعِّلُ	مُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ
يُفَاعِلُ	مُفَاعِلُ	مُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ
يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلُ	مُتَفَعِّلٌ
يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلُ	مُتَفَاعِلٌ
يَفْتَعِلُ	مُفْتَعِلُ	مُفْتَعِلُ	مُفْتَعِلٌ
يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلُ	مُنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ
يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ

اسم المفعول

اسم جس پر کسی کام کے ہونے کا مفہوم ہو

کھولا ہوا　　مارا ہوا　　کھایا ہوا

اسم المفعول بنانے کا طریقہ

ثلاثی مجرد ← مادے کو مَفْعُوْلٌ کے وزن پر ڈھالیں

جیسے: مَضْرُوْبٌ　　مَقْتُوْلٌ　　مَكْتُوْبٌ

ثلاثی مزید فیہ ← علامت مضارع مجہول کو ہٹا کر مُ لگائیں اور ل کلمے پر تنوین رفع (ٌ) لگائیں

يُكْرَمُ　　مُكْرَمٌ　　　　يُعَلَّمُ　　مُعَلَّمٌ

فاعل اور اسم الفاعل کا فرق

فاعل ہمیشہ جملہ فعلیہ میں معلوم ہو سکتا ہے جیسے دَخَلَ الرَّجُلُ الْبَيْتَ
یہاں الرَّجُلُ فاعل ہے اگر الرَّجُلُ الگ سے لکھا ہو تو فاعل نہیں کہہ سکتے

جبکہ اسم الفاعل میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے جملہ کے علاوہ بھی اگر الگ سے لکھا گیا ہو تب بھی آسانی سے پہچانا جا سکتا ہے جملہ میں حسب ضرورت فاعل مفعول وغیرہ کے طور پر آ سکتا ہے

اَلْمُعَلِّمُ	اَلْمُجْتَهِدُ	اَلْمُعَلِّمُ	مُجْتَهِدٌ	قَدِمَ	اَلْمُجْتَهِدُ	ضَرَبْتُ	اَلْمُجْتَهِدَ
موصوف	صفت	مبتدا	خبر	فعل	فاعل	فعل	مفعول

اِنْعَامُ	مُجْتَهِدٍ
مضاف	مضاف الیہ

نوٹ کریں کی المعلم اور المجتھد دونوں اسم الفاعل ہیں اور اوپر مثال میں مبتدا، خبر، موصوف، صفت، مضاف، مضاف الیہ، فاعل اور مفعول کے طور پر استعمال ہوئے ہیں

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ

ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول	اسم الفاعل	اسم المفعول	امر
أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	إِفْعَالٌ	أُفْعِلَ	يُفْعَلُ	مُفْعِلٌ	مُفْعَلٌ	أَفْعِلْ
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيلٌ	فُعِّلَ	يُفَعَّلُ	مُفَعِّلٌ	مُفَعَّلٌ	فَعِّلْ
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ	فُوعِلَ	يُفَاعَلُ	مُفَاعِلٌ	مُفَاعَلٌ	فَاعِلْ
* تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ	تُفُعِّلَ	يُتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَعَّلٌ	تَفَعَّلْ
* تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلٌ	تُفُوعِلَ	يُتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَفَاعَلٌ	تَفَاعَلْ
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ	اُفْتُعِلَ	يُفْتَعَلُ	مُفْتَعِلٌ	مُفْتَعَلٌ	اِفْتَعِلْ
اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ	اُنْفُعِلَ	يُنْفَعَلُ	مُنْفَعِلٌ	:	اِنْفَعِلْ
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ	اُسْتُفْعِلَ	يُسْتَفْعَلُ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَفْعَلٌ	اِسْتَفْعِلْ

خبر کی اقسام
مُفرد
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
شبہ جملہ خبر
ظرف
جار مجرور
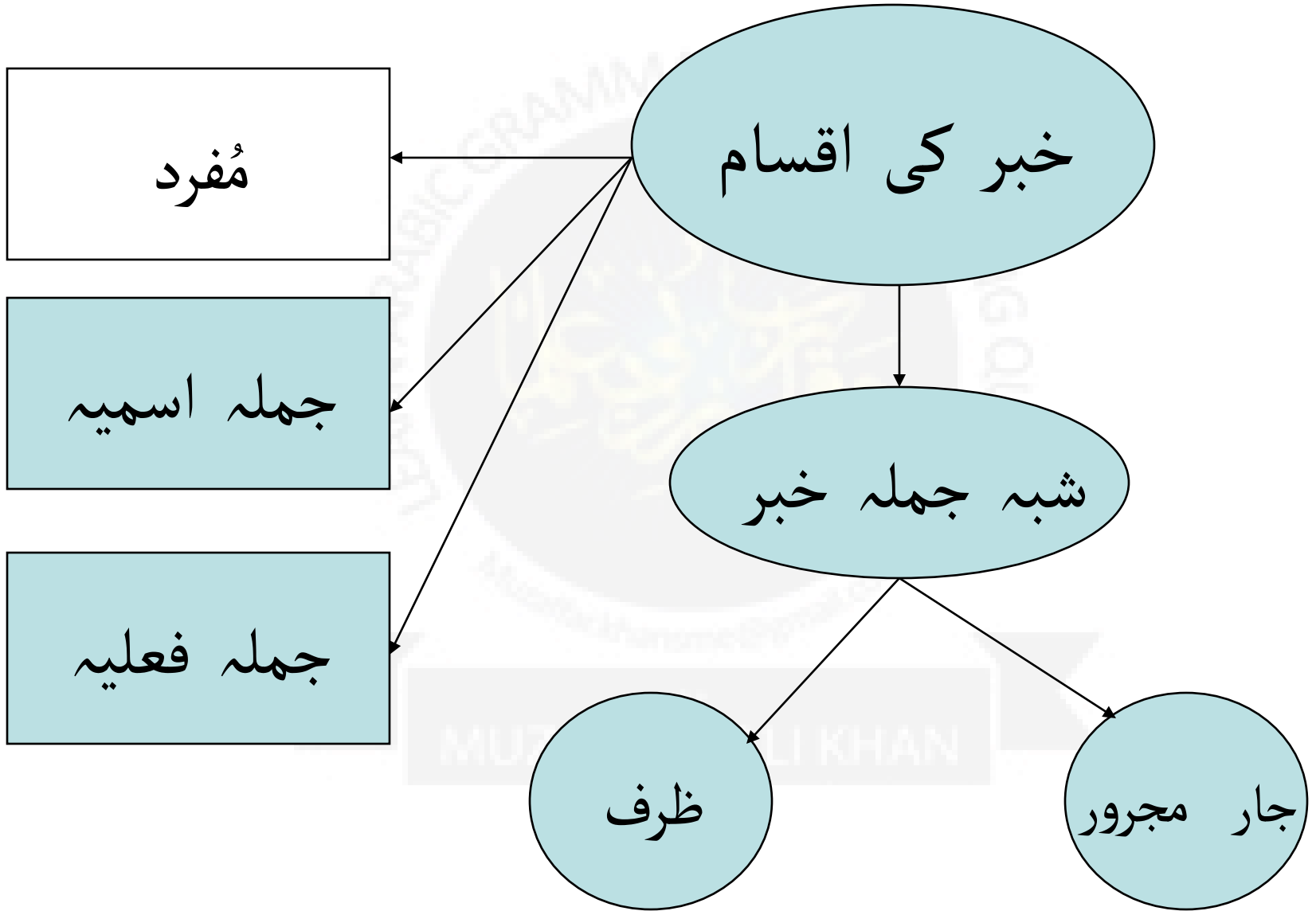
مُفرد خبر

حَامِدٌ طَالِبٌ
خبر

اَلطَّالِبُ ذَكِیٌّ
خبر

اَللّٰہُ خَالِقٌ
خبر

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلٌ
خبر

ھُوَ قُرْاٰنٌ مَجِیْدٌ
خبر

ھٰذَا ذِکْرٌ مُبَارَكٌ
خبر

زَیْدٌ رَجُلٌ طَیِّبٌ
خبر

ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ
خبر

مُفرد خبر

وَعْدُ اللهِ حَقٌّ

وَعْدُ: مبتدا + مضاف — اللهِ: مضاف الیہ — حَقٌّ: خبر

عَذَابُ اللهِ شَدِيْدٌ

عَذَابُ: مبتدا + مضاف — اللهِ: مضاف الیہ — شَدِيْدٌ: خبر

اَلْقُرْاٰنُ كِتَابُ اللهِ

اَلْقُرْاٰنُ: مبتدا — كِتَابُ: خبر + مضاف — اللهِ: مضاف الیہ

اَلْكَعْبَةُ بَيْتُ اللهِ

اَلْكَعْبَةُ: مبتدا — بَيْتُ: خبر + مضاف — اللهِ: مضاف الیہ

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةُ الْمُسْلِمِ

طَلَبُ: مبتدا + مضاف — الْعِلْمِ: مضاف الیہ — فَرِيْضَةُ: خبر + مضاف — الْمُسْلِمِ: مضاف الیہ

يُوْمُ الْجُمْعَةِ يَوْمُ الْعِيْدِ

يُوْمُ: مبتدا + مضاف — الْجُمْعَةِ: مضاف الیہ — يَوْمُ: خبر + مضاف — الْعِيْدِ: مضاف الیہ

خبر کی اقسام
مُفرد
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
شبہ جملہ خبر
ظرف
جار مجرور
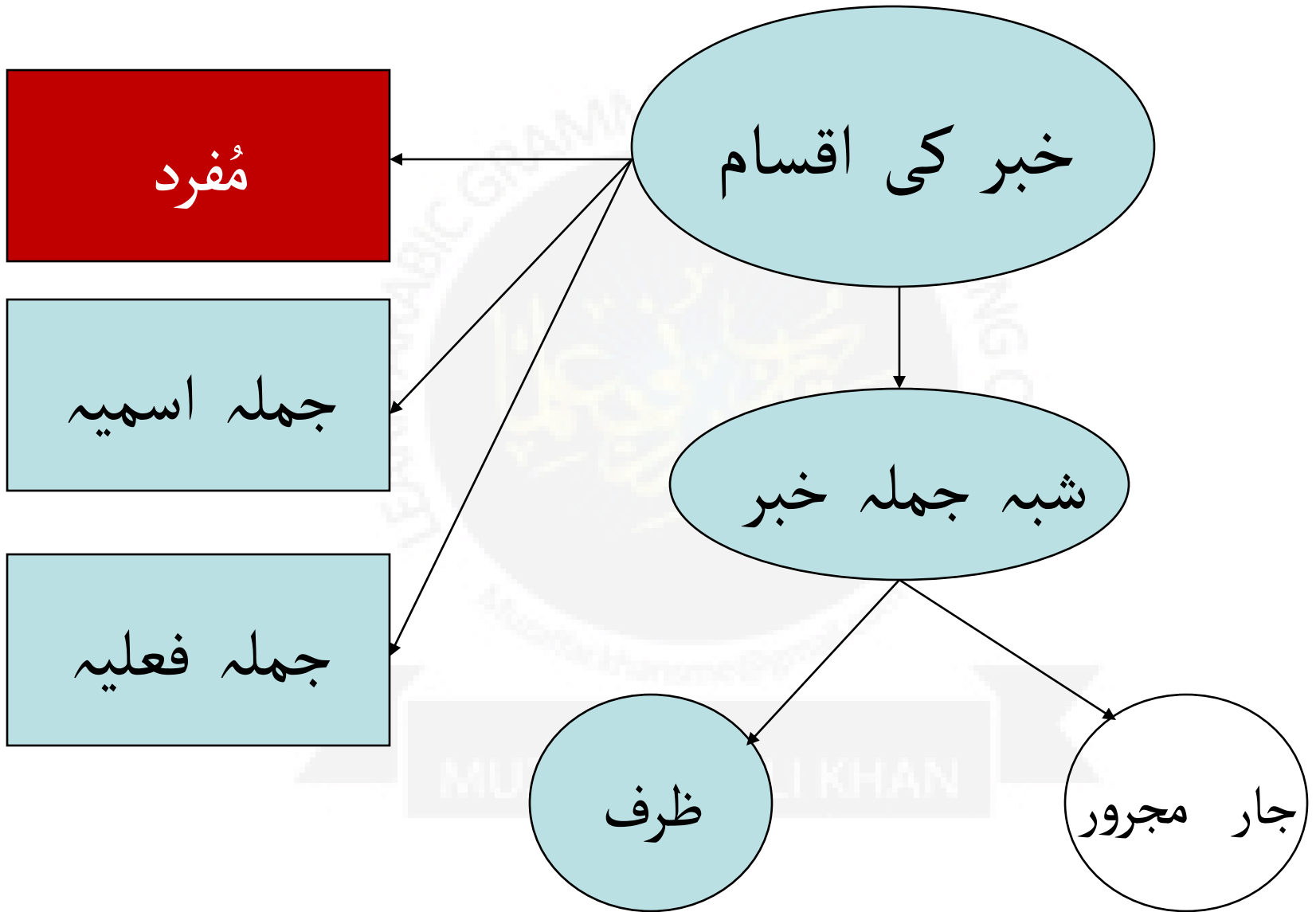
جار مجرور شبہ جملہ خبر

اَلْكِتَابُ	عَلَى	الْمَكْتَبِ
مبتدا	جار	مجرور
	جار مجرور، شبہ جملہ، خبر	

(کتاب میز پر ہے)

زَيْدٌ	فِي	الْفَصْلِ
مبتدا	جار	مجرور
	جار مجرور، شبہ جملہ، خبر	

(زید کلاس روم میں ہے)

جار مجرور شبہ جملہ خبر مقدم

مرتب: مظفر علی خان

جار مجرور شبه جمله خبر مقدم

لِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

حرف جر — اسم مجرور — مبتدا موخر + نعت

منعوت

شبه جمله ، خبر مقدم

(اللّٰہ ہی کے لئے ہیں اچھے نام)

فِي الْبَيْتِ رَجُلٌ

حرف جر — اسم مجرور — مبتدا موخر

شبہ جملہ ' خبر مقدم

(مرد گھر میں ہے)

جار مجرور شبه جمله خبر

وَ	هُوَ	فِی	الْاٰخِرَةِ	مِنَ	الْخَاسِرِيْنَ
عطف	ضمیر منفصله مرفوعه، مبتدا	جار	مجرور	جار	مجرور
				جار مجرور، شبه جمله، خبر	

لَهُمْ	فِی	الدُّنْيَا	خِزْیٌ	وَ	لَهُمْ	فِی	الاٰخِرَهِ
جار مجرور، شبه جمله، خبر مقدم	جار	مجرور	مبتدا موخر	عطف	جار مجرور، شبه جمله، خبر مقدم	جار	مجرور

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ
مبتدا موخر + منعوت	نعت

مرتب: مظفر علی خان
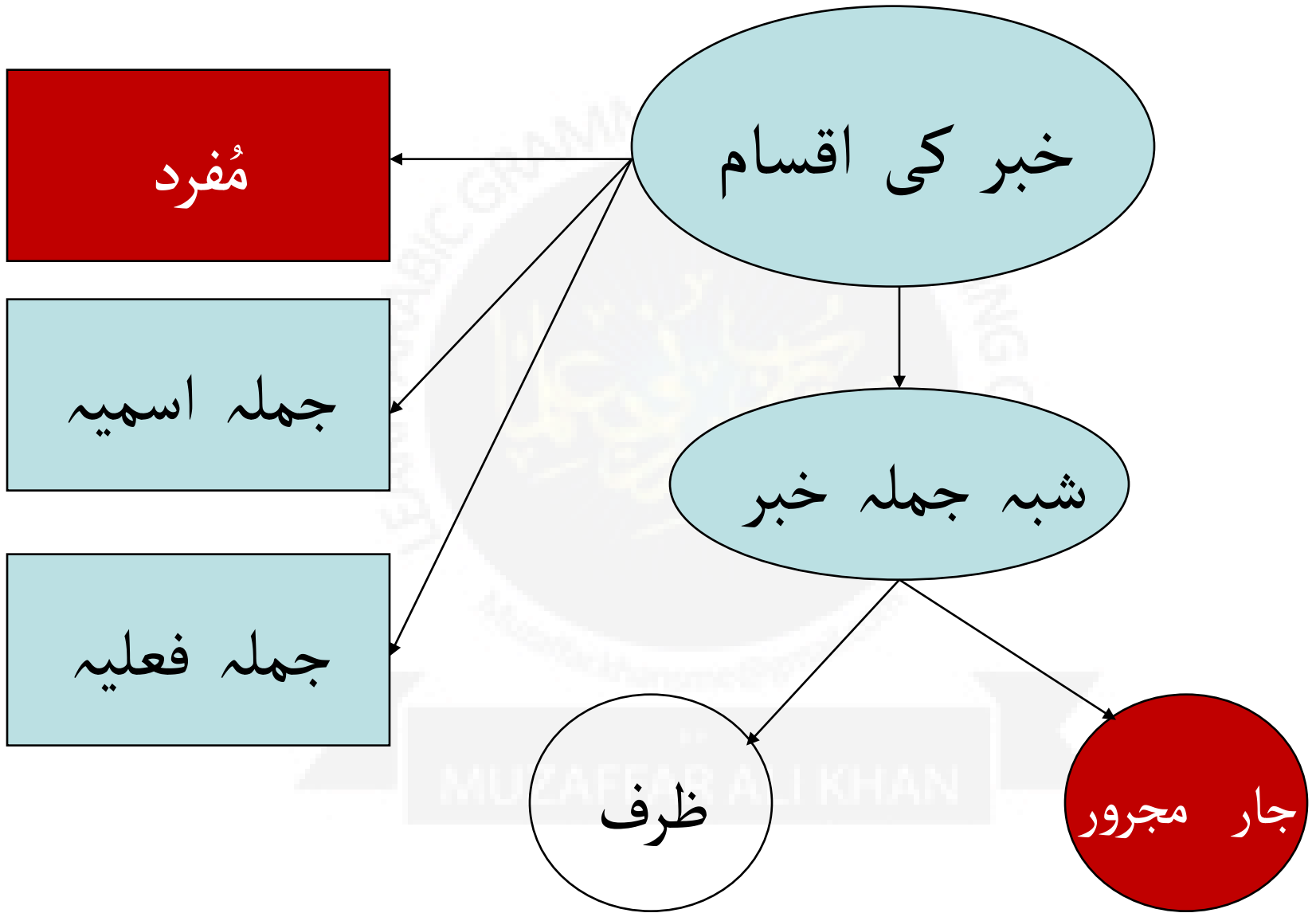
خبر کی اقسام
مُفرد
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
شبہ جملہ خبر
ظرف
جار مجرور

ظرف شبہ جملہ خبر

اَلْجَنَّةُ	تَحَتَ	اَقْدَامِ	الْاُمَّهَاتِ
مبتدا	ظرف، شبہ جملہ، خبر	مضاف الیہ + مضاف	مضاف الیہ

(جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے)

اَلْحَقِيْبَةُ	فَوْقَ	الْمَكْتَبِ
مبتدا	ظرف، شبہ جملہ،خبر	مضاف الیہ

(بٹوہ میز کے اوپر ہے)

مرتب: مظفر علی خان

ظرف شبہ جملہ خبر

أَسَدٌ	الشَّجَرَةِ	تَحَتَ
مبتدا مؤخر	مضاف الیہ	ظرف، شبہ جملہ، خبر مقدم

(درخت کے نیچے شیر ہے)

قَلَمٌ	الَمَكْتَبِ	فَوْقَ
مبتدا مؤخر	مضاف الیہ	ظرف، شبہ جملہ، خبر مقدم

(قلم میز کے اوپر ہے)

مرتب: مظفر علی خان

خبر کی اقسام
مُفرد
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
شبہ جملہ خبر
ظرف
جار مجرور

جملہ اسمیہ بطور خبر

بلال،اُس کا باپ زید ہے

(بلال کا باپ زید ہے)

جملہ اسمیہ بطور خبر

جملہ اسمیہ بطور خبر

مرتب: مظفر علی خان

جملہ اسمیہ بطور خبر

جملہ اسمیہ بطور خبر

جمله اسمیه بطور خبر
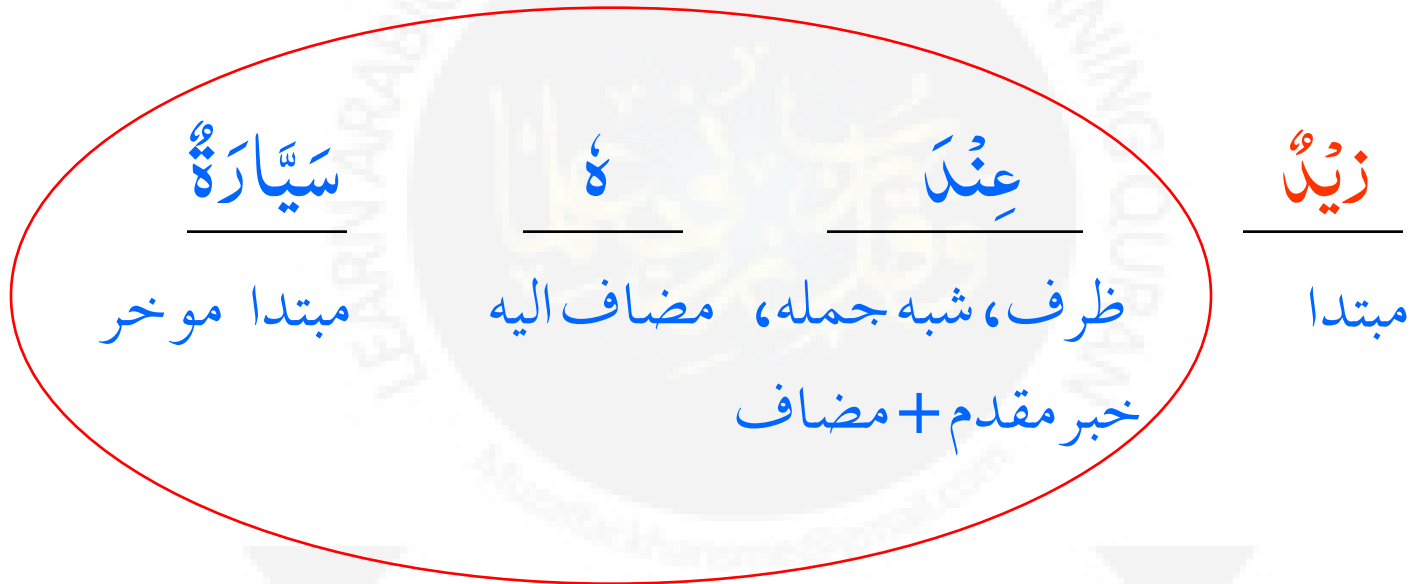
الْحِسَابِ	سُوءُ	لَهُمْ	أُولَٰئِكَ
مضاف اليه	مبتدا مؤخر و هو مضاف	جار ومجرور خبر مقدم	مبتدا

جمله اسميه : لهم سوء الحساب : خبر مبتدا اولئک

غَالِيَةٌ	سَاعَةٌ	عِنْدَهَا	الْبِنْتُ
نعت	مبتدا مؤخر	ظرف ومجرور خبر مقدم ،مضاف اليه	مبتدا

جمله اسميه : عندها ساعة غالية: خبر مبتدا البنت

جَدِيْدٌ	سَيَّارَتُهُ	اَلْوَلَدُ
خبر	مبتدا و هو مضاف ، مضاف اليه	مبتدا

جمله اسميه : سيارته جديد: خبر مبتدا الولد

خبر کی اقسام
مُفرد
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
شبہ جملہ خبر
ظرف
جار مجرور
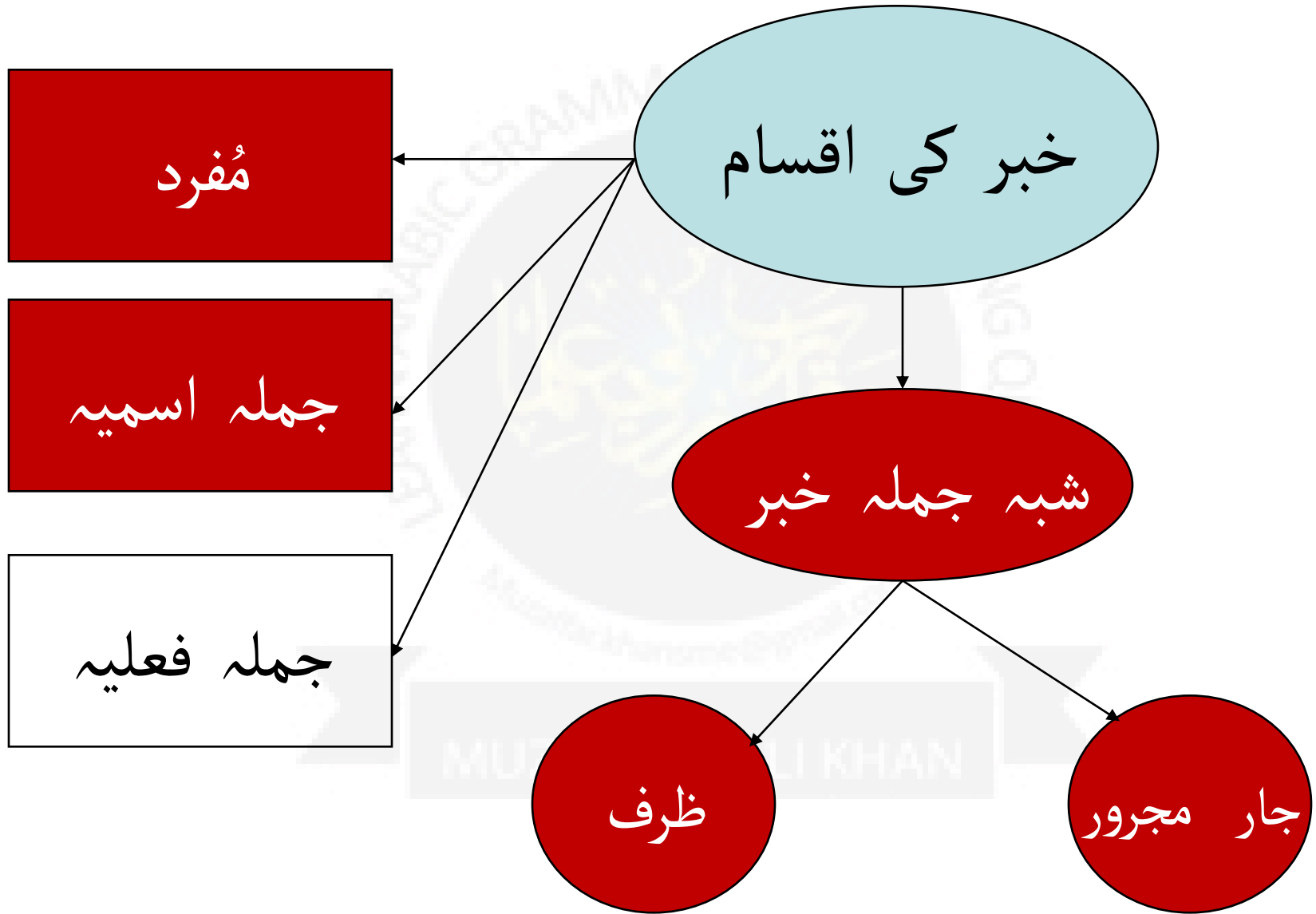
جملہ فعلیہ بطور خبر

جملہ فعلیہ بطور خبر

تمت بالخیر